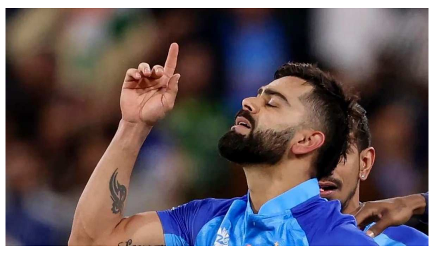

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:54 24.02.2025 MONDAY Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۵۴/سوموار/۲۴/فروری ۲۰۲۵/مطابق/۲۵شعبان المعظم/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

وراٹ کی سنچری سے پاکستان کو شکست

دبئی، 23 فروری (یواین آئی) کلدیپ یادو (تین وکٹ) اور ہارد ک پانڈیا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد، وراٹ کوہلی کی سنچری (ناٹ آوٹ 100) اور شریئس ایر (56) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو چمپئنس ٹرافی کے پانچویں میچ میں 45 گیندیں باقی رہتے پاکستان کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستان کے 241 کے اسکور کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی ہندوستان کی اوپننگ جوڑی روہت شرما اور شبھمن گل نے تیز شروعات کرنے کی کوشش کی۔ پانچویں اوور میں شاہین شاہ آفریدی نے روہت شرما (20) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی بیٹنگ کے لیے آئے نے شبمن گل کے ساتھ مل کر محاذ سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 69 رن کی شراکت ہوئی۔ 18 ویں اوور میں ابرار احمد نے شبھمن گل کو آوٹ کر کے پاکستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ شبھمن گل نے 52 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے (46) رنز بنائے۔ اس کے بعد شریئس ایر بیٹنگ کے لیے آئے اور وراٹ کوہلی کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 114 رنز کی شراکت قائم کر کے ہندوستان کی جیت یقینی بنادی۔ 39 ویں اوور میں خوشدل شاہ نے شریئس کو امام الحق کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ شریئس نے 57 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (56) رنز بنائے۔ ہارد ک پانڈیا (آٹھ) کو شاہین شاہ آفریدی نے کیچ کیا۔ وراٹ کوہلی نے 43 ویں اوور کی تیسری گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی اور ہندوستان کو چھ وکٹوں سے فتح دلائی۔ اکشر پٹیل (تین) ناٹ آوٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی نے دو وکٹ حاصل کئے۔ خوشدل شاہ اور ابرار احمد نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں پاکستان کے کپتان محمد رضوان نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے پاکستان کی اوپننگ جوڑی امام الحق اور بابر اعظم نے محتاط انداز میں آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں ہارد ک پانڈیا نے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی جب انہوں نے بابر اعظم (23) کو کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اسکور میں صرف چھ مزید رنز کا اضافہ ہوا جب اکشر پٹیل نے امام الحق (10) کو رن آوٹ کر دیا۔ اس کے بعد سعود شکیل اور کپتان محمد رضوان کی جوڑی نے ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 104 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33 ویں اوور میں اکشر پٹیل نے محمد رضوان (46) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ 36 ویں اوور میں ہارد ک پانڈیا نے سعود شکیل کو آوٹ کر کے پاکستان کو بڑا دھچکا دیا۔ سعود شکیل نے 76 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے (62) رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ طیب طاہر (چار) کو رویندر جڈیجہ نے بولڈ کیا۔ کلدیپ نے 43 ویں اوور میں آغا سلمان (19) کا وکٹ حاصل کیا۔ اسی اوور میں کلدیپ نے شاہین شاہ آفریدی (0) کو بھی آوٹ کیا۔ 47 ویں اوور میں کلدیپ نے نسیم شاہ (14) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ حارث رؤف (آٹھ) رن پر آوٹ ہوئے۔ 49 ویں اوور کی چوتھی گیند پر ہرشیت رانا نے کوہلی کے ہاتھوں خوشدل شاہ کو آوٹ کرا کر پاکستان کو 241 تک محدود کر دیا۔ خوشدل نے 39 گیندوں میں دو چھکوں کی مدد سے (38) رنز بنائے۔ آج کے میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار فیلڈنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو پاکستانی بلے بازوں کو رن آوٹ کیا۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو نے تین وکٹ حاصل کئے۔ ہارد ک پانڈیا نے دو وکٹ حاصل کئے۔ اکشر پٹیل، ہرشیت رانا اور رویندر اجڈیجہ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

مودی عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹس خواتین کے حوالے کریں گے

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے موقع پر ایک دن کے لیے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ایسی متاثر کن خواتین کے حوالے کریں گے جنہوں نے مختلف شعبوں میں اپنی حصولیابیوں سے ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں مسٹر مودی نے کہا،" اگلے مہینے 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن ہے۔" یہ ہماری ناری شکتی کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک خاص موقع ہوتا ہے۔ دیوی مہاتمیا میں کہا گیا ہے – ودیا: سمستا: تو دیوی بھیدا: استریہ: سمستا: سکلا جگتسو۔ یعنی تمام علم دیوی کی مختلف شکلوں کا اظہار ہے اور دنیا کی تمام ناری شکتی میں بھی ان کا عکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹیوں کا احترام ہماری ثقافت میں اولین حیثیت رکھتا ہے۔ ملک کی ماتر اشکتی نے ہماری جدوجہد آزادی اور آئین کی تشکیل میں بھی بڑا کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے آئین ساز اسمبلی میں قومی پرچم پیش کرتے ہوئے محترمہ ہنسا مہتا کے بیان کی ریکارڈنگ شیئر کی، جنہوں نے کہا تھا" یہ بہت مناسب معاملہ ہے کہ اس اگست گھر پر لہرایا جانے والا یہ پہلا جھنڈا ہندوستان کی خواتین کا تحفہ ہونا چاہیے۔ ہم نے زعفرانی رنگ متعارف کرایا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے لیے جدوجہد کی ہے، مصائب برداشت کیے اور قربانیاں دیں۔ آج ہم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا ہے۔ اپنی آزادی کی اس علامت کو پیش کرنے میں ہم ایک بار پھر قوم کو اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم ایک عظیم ہندوستان کے لیے کام کرنے کا عہد کرتے ہیں، ایک ایسی قوم کی تعمیر کے لیے جو قوموں کے درمیان ایک قوم ہوگی۔ ہم اپنے آپ سے اس آزادی کو برقرار رکھنے کے ایک عظیم مقصد کے لئے کام کرنے کا عہد کرتے ہیں جسے ہم نے حاصل کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ محترمہ ہنسا مہتا نے ہمارے قومی پرچم کی تشکیل سے لے کر اس کے لیے قربانی دینے والی ملک بھر کی خواتین کے تعاون کو مدنظر رکھا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ ہمارے ترنگے میں زعفرانی رنگ سے بھی یہ جذبہ ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا تھا کہ ہماری ناری شکتی ہندوستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے میں اپنا گراں قدر حصہ ڈالے گی آج ان کی باتیں سچ ثابت ہو رہی ہیں۔ آپ کسی بھی شعبے پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ خواتین کا حصہ کتنا وسیع ہے۔ مسٹر مودی نے کہا،" ساتھیو، اس بار یوم خواتین پر میں ایک ایسی پہل کرنے جا رہا ہوں جو ہماری ناری شکتی کے لیے وقف ہوگی۔ اس خاص موقع پر، میں اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس جیسے ایکس، انسٹاگرام کے اکاؤنٹس ایک دن کے لیے ملک کی کچھ متاثر کن خواتین کے حوالے کرنے جا رہا ہوں۔ ایسی خواتین جنہوں نے مختلف شعبوں میں کامیابیاں حاصل کیں، جدتیں پیدا کیں اور مختلف شعبوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی۔ 8 مارچ کو وہ اپنے کام اور تجربات ہم وطنوں کے ساتھ شیئر کریں گی۔ پلیٹ فارم گرچہ میرا ہوگا لیکن وہاں ان کے تجربات، ان کے چیلنجز اور ان کی حصولیابیوں کی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا،" اگر آپ چاہتی ہیں کہ یہ موقع آپ کو ملے، تو نمو ایپ پر بنائے گئے خصوصی فورم کے ذریعے اس تجربے کا حصہ بنیں اور میرے ایکس اور انسٹاگرام اکاؤنٹس سے پوری دنیا تک اپنی بات پہنچائیں، تو آیئے اس بار یوم خواتین کے موقع پر ہم سب مل کر خواتین کی ناقابل تسخیر طاقت کو عزت دیں اور سلام پیش کریں۔

مودی نے طلباء سے بغیر کسی ٹینشن کے امتحان میں شامل ہونے کی اپیل کی

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بورڈ کے امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے بغیر کسی دباؤ کے مثبت جذبے کے ساتھ امتحانات میں شریک ہونے کی اپیل کی۔ مسٹر مودی نے آج اپنے ماہانہ من کی بات پروگرام میں کہا کہ یہ بورڈ امتحانات کا موسم ہے۔ میں اپنے نوجوان دوستوں یعنی ایگزام واریرز کو ان کے امتحانات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کو اپنا پیپر بغیر کسی دباؤ کے مکمل مثبت رویہ کے ساتھ دینا چاہیے۔ ہر سال پریکشا پہ چرچہ میں ہم امتحانات سے متعلق مختلف موضوعات پر اپنے ایگزام واریرز سے بات کرتے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ یہ پروگرام اب ادارہ جاتی شکل اختیار کر رہا ہے۔ نئے نئے ماہرین بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہم نے" پریکشا پہ چرچا" کو ایک نئے فارمیٹ میں منعقد کرنے کی کوشش کی۔ ماہرین کے ساتھ آٹھ مختلف اپی سوڈ بھی شامل کئے گئے۔ ہم نے پورے امتحان سے لے کر صحت کی دیکھ بھال، دماغی صحت اور یہاں تک کہ خوراک اور غذائیت کے موضوعات کا احاطہ کیا۔ پچھلے ٹاپرز نے بھی اپنے خیالات اور تجربات سب کے ساتھ شیئر کیے۔ بہت سے نوجوانوں، ان کے والدین اور اساتذہ نے مجھے اس حوالے سے خطوط لکھے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ انہیں یہ طریقہ بہت پسند آیا کیونکہ اس میں ہر موضوع پر تفصیل سے بات کی گئی تھی۔ انسٹاگرام پر بھی ہمارے نوجوان دوستوں نے بڑی تعداد میں ان اپی سوڈ کو دیکھا ہے۔ آپ میں سے بہت سے لوگوں کو یہ بات بھی پسند آئی کہ یہ تقریب دہلی کی سندر نرسری میں منعقد کی گئی تھی۔ ہمارے جو نوجوان ساتھی" پریکشا پہ چرچہ" کے ان اپی سوڈ کو اب تک نہیں دیکھ سکے ہیں وہ انہیں ضرور دیکھیں۔ یہ تمام اپیسوڈ نمو ایپ پر دستیاب ہیں۔

خواتین سے کیا گیا وعدہ سو فیصد پورا کیا جائے گا: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اتوار کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اسمبلی انتخابات کے دوران خواتین سے کئے گئے تمام وعدے پورے ہوں گے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے آج یہاں دہلی بی جے پی کے دفتر میں آئندہ اسمبلی اجلاس کے سلسلے میں قانون ساز پارٹی کی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے کہا،" ہم نے دہلی کے بارے میں جو وعدے کیے ہیں، وہ پورے کیے جائیں گے۔ سابقہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت نے ہمارے لیے خزانہ خالی چھوڑا ہے، اس کے باوجود پارٹی کے تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا اجلاس پیر کے روز سے شروع ہوگا۔ نومنتخب اراکین اسمبلی حلف لیں گے اور اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس کے بعد لیفٹیننٹ گورنر کا خطاب ہوگا۔ یہ تین روزہ سیشن ہے۔ تین روزہ اجلاس کے دوران ان تمام کاموں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا جو دہلی کے عوام کے مفاد میں ہیں۔ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا،" ایوان کے پہلے اجلاس میں دہلی کے لیے نئی جہتیں طے ہوں گی اور میں ایک ہی بات کہنا چاہوں گی کہ دہلی کے تئیں ہمارا عزم پوری طرح خالص ہے اور وعدے سو فیصد پورے ہوں گے۔" محترمہ ریکھا گپتا نے کہا،" ہم گزشتہ چار دنوں سے مسلسل میٹنگیں کر رہے ہیں۔ جو صورتحال سابقہ حکومت نے ہمارے سامنے رکھی، جب ہم افسران کے ساتھ بیٹھ کر حکومت کی مالی حالت دیکھیں تو تمام سرکاری خزانے خالی ہیں۔ انہوں نے کہا،" مہیلا سمان یوجنا کے سلسلے میں کئی میٹنگیں ہوئی ہیں۔ آج سرکاری خزانہ خالی ہے۔ ہم اسے دہلی کی خواتین کے لیے ضرور لائیں گے، ہم اپنا وعدہ سو فیصد پورا کریں گے، لوگوں کی امیدوں پر پورا اترنا ہماری ذمہ داری ہے۔ نیز یہ بھی ہمارا کام ہے کہ ان لوگوں کے منہ بند کریں جنہوں نے دہلی کو لوٹا اور دھوکہ دیا اور جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ عوام کی ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا۔ اس موقع پر دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا نے کہا کہ کل سے اسمبلی کا نیا اجلاس شروع ہونے والا ہے۔ ہر اجلاس سے پہلے بی جے پی اپنے ایم ایل اے کے ساتھ میٹنگ کرتی ہے۔ اس سلسلے میں آج کابینہ کے ارکان اور دیگر ایم ایل اے کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا ایک ہی ایجنڈا ہے، ہمیں دہلی کو ترقی یافتہ دارالحکومت بنانا ہے۔ تمام ساتھیوں کی ایک ہی رائے تھی کہ ترقیاتی کاموں کو آگے کیسے بڑھایا جائے۔

جھارکھنڈ اسمبلی کا بجٹ اجلاس 24 فروری سے، تمام تیاریاں مکمل

رانچی، 23 فروری (یواین آئی) جھارکھنڈ اسمبلی کا بجٹ اجلاس کل 24 فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ ایوان کے بجٹ اجلاس کا آغاز 24 فروری کو گورنر کے خطاب سے ہوگا۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر رابندر ناتھ مہتو نے آج یہاں کہا کہ بجٹ اجلاس کے دوران 3 مارچ کو مالی سال 2025-26 کا سالانہ بجٹ وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور پیش کریں گے۔ بجٹ اجلاس کے عارضی پروگرام کے مطابق 25 فروری کو پہلی شفٹ میں وقفہ سوالات اور دوسری شفٹ میں گورنر کے خطاب پر بحث ہوگی۔ مہا شیوراتری کی وجہ سے 26 فروری کو کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔ سال 2024-25 کا تیسرا ضمنی بجٹ 27 فروری کو پیش کیا جائے گا۔ دوسرے سیشن میں گورنر کے خطاب پر بحث کے بعد حکومت کے جواب اور ووٹنگ کا پروگرام طے ہے۔ تیسرا ضمنی بجٹ 28 فروری کو زیر بحث آئے گا اور اختصاص بل منظور کیا جائے گا۔ سال 2025-26 کا بجٹ 3 مارچ کو پیش کیا جائے گا۔ جبکہ 4 مارچ سے بجٹ پر عام بحث میں حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اپنے خیالات پیش کریں گے۔ اس کے بعد مختلف محکموں کے گرانٹ کے مطالبات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اضافی مطالبات زر پر 10 اور 11 مارچ کو دوبارہ بحث کی جائے گی۔ اس کے بعد ہولی اور دیگر تعطیلات کی وجہ سے 12 سے 16 مارچ تک کوئی نشست نہیں ہوگی۔ 17 سے 21 مارچ کے درمیان مختلف محکموں کے ضمنی مطالبات زر پر بھی بات کی جائے گی۔ 24 مارچ کو بھی بحث ہوگی جبکہ 25 اور 26 مارچ کو متعدد بل ایوان میں پیش کیے جائیں گے۔ 27 مارچ کو اجلاس کے آخری روز کچھ سرکاری بل پیش کیے جائیں گے۔

خانقاہ فیضیہ، سرائے ستار خاں میں 41واسالانہ عرس حضور امان اللہ قادری آج

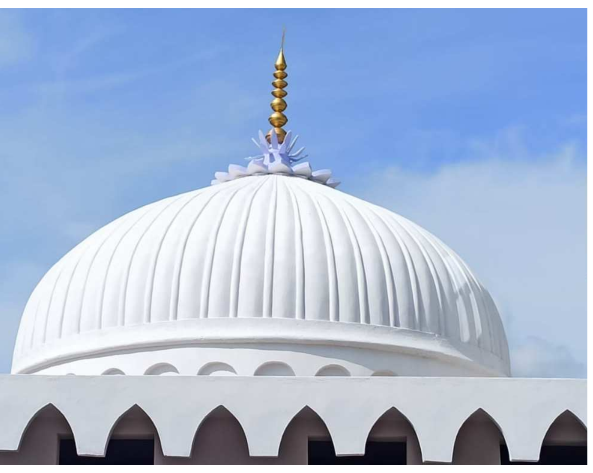

دربھنگہ 24 فروری (عظمیٰ امام) حضور پیر طریقت، رہبر شریعت، بحر معرفت حضرت علامہ مولانا سید شاہ امان اللہ قادری (قدس سرہ) کا 41واسالانہ عرس مبارک خانقاہ فیضیہ، محلّہ: سرائے ستار خاں میں منعقد کیا جائے گا یہ پروگرام 26 شعبان المعظم 1446 مطابق 24 فروری 2025 بروز سوموار کو ہوگا۔ اس تقریب عرس کا آغاز بعد نماز مغرب کے بعد میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہوگا جو نماز عشاء تک صلاۃ وسلام پر ختم ہوگا، پھر نماز عشاء کے بعد فوراً قل شریف اور محفل سماع ہوگی بعدہ دعاء اور طعام ہوگا اس تقریب عرس کی سرپرستی: حضور پیر طریقت خواجہ فیاض احمد قادری کی ہوگی اور صدارت: ڈاکٹر مولانا ریحان احمد قادری کرینگے زیر نظامت: انجینئر نیر احمد قادری انجام دینگے، زیر حمایت: ماسٹر ریاض احمد قادری کی ہوگی پروفیسر ڈاکٹر اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے بزرگان دین کے درگاہیں اور خانقاہوں کی حفاظت فرمائے تاکہ ہم مسلمان دارین میں کامیاب وکامران ہوں آمین بجا سید المرسلین

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ خستہ حالی کا شکار

پٹنہ (پریس ریلیز) جناب مولانا احمد اللہ قاسمی چیئرمین مائنوریٹی ڈیولپمنٹ اینڈ ایجوکیشنل فاونڈیشن پٹنہ نیز سکریٹری آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن پٹنہ نے اخباری بیان جاری کر حکومت بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار سے پرزور اپیل کی ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ میں ایک عرصہ سے چیئرمین کا عہدہ خالی ہے جس سے الحاق شدہ مدارس میں اساتذہ کے خالی عہدوں کی بحالی نہیں ہو پا رہی ہے جس سے الحاق شدہ مدارس میں تعلیم کا نظم بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔۔ مولانا محمد احمد اللہ قاسمی نے کہا کہ مدرسہ بورڈ میں مستقل چیئرمین لایا جائے تاکہ مدرسوں میں خالی عہدوں کہ پرتی کی جاسکے اور تمام مدارس ملحقہ بورڈ میں کمیٹی کا اپرول ہو سکے جس سے معیاری تعلیم ممکن ہوگی ورنہ ملت کا استحصال ہے اور آنے والی نسل موجودہ فراست مند لوگوں کو لازمی ملامت کرے گی۔ اسیطرح کچھ مدارس ایسے بھی ہیں جنہیں کافی جانچ پرتال کر حکومت بہار نے پیمنٹ جاری کیا تھا مگر پچھلے سال سے ہی انکا پیمنٹ جانچ کو ڈھال بنا کر بند کر دیا اساتذہ فاقہ کشی کا شکار ہے پھر بھی فرائض منصبی کو انجام دیتے چلے آرہے ہیں یہ 205 / اور 609 زمرہ کے مدارس ہیں انکے علاوہ 2459+1 کے ڈھیر سارے مدارس جنکی جانچ مختلف انداز میں کیا جا چکا پھر بھی آج تک انہیں پیمنٹ نہیں دیا گیا ہے کیا یہ استحصال نہیں ہے؟ 1987 سے اب تک جن جن مدارس کو مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے الحاق دیا انکا نوٹیفکیشن کرتے ہوئے انہیں پیمنٹ سے نہیں جوڑ دینا چاہیے؟ جواہر والے مقدمہ کی بنا جس سے اساتذہ کو بڑی امیدسی ہوئی انکو اب تک پیمنٹ کیوں نہیں دیا جا رہا ہے؟ حکومت کی ان سب کے پیچھے کیا منشاء ہے؟ آنے والی نسل موجودہ دانشوران کو ملامت نہیں کرے گی؟ ہمارے اکابر نے جو مجھے اپنا حق حاصل کرنے کا پلیٹ فارم بنایا تھا جواب ختم ہوتا بدستور دیکھنے کو مل رہا ہے ایسے میں حکومت بہار سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ہمار استحصال بند کرے بصورت دیگر ادب کے دائرے میں اقدامی قدم انشاء اللہ ہم ضرور اٹھائنگے اسکے ذمہ دار حکومت بہار خود ہوگی۔ مولانا احمد اللہ قاسمی کا رابطہ یہ ہے 9931661003

بھارتیہ وشوکرما مہا سنگھ کا وشوکرما ایکتا مہا ریلی کے حوالے سے پبلک ڈائیلاگ کانفرنس کا انعقاد

گیا (پریس ریلیز) بالاجی نگر میں واقع خوشی پیلس میں بھارتیہ وشوکرما مہا سنگھ کے زیر اہتمام ورکرکم پبلک ڈائیلاگ کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ پروگرام کی صدارت گرجا شرما نے کی اور اسٹیج کی نظامت وائیجو شرما نے کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کے ساتویں صدر گیانی زیل سنگھ کے پڑپوتے اور آل وشوکرما رام گڑھیا فاؤنڈیشن کے بانی اندرجیت سنگھ (ببو) نے کہا کہ وشوکرما معاشرہ اس وقت شاندار ہوگا جب ہم اپنی روایات اور زندگی کی اقدار کو برقرار رکھنے میں کامیاب اور قابل ہوں گے اور ہم اس وقت کامیاب ہوں گے جب معاشرے کا ہر طبقہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرے گا۔ اپنے فرائض کو اہمیت دیتے ہوئے معاشرے کو معاشرتی اقدار اور روایات کے ذریعے مربوط کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ شری ببو نے کہا کہ ایک ساتھ متحد ہوکر، ہم اپریل 2025 کے مہینے میں پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی وشوکرما ایکتا ریلی میں جسم، دماغ اور پیسہ کے تعاون سے اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں گے۔ جبکہ بھارتیہ وشوکرما مہا سنگھ کے قومی صدر مکل آنند وشوکرما نے کہا کہ اس ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے آج سے ایک رتھ یاترا کا آغاز کیا گیا ہے جو پورے بہار کا سفر کرے گی اور وشوکرما کی اولاد کو آگاہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری کے مطابق بہار میں وشوکرما برادری کی آبادی 8 سے 9 فیصد ہے، اس کے باوجود اس مزدور برادری کو مناسب حقوق نہیں مل پائے ہیں۔ اب وشوکرما برادری باشعور ہو چکی ہے۔ اب ہم بھیک نہیں مانگیں گے، اپنا حق لیں گے اور حکومت بھی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست سے محروم ہونے کی وجہ سے مناسب حقوق سے بھی محروم ہے۔ اب وشوکرما برادری ہر جنگ کو مضبوطی سے لڑنے کے لیے تیار ہے اور اپریل 2025 میں گاندھی میدان میں وشوکرما ایکتا مہا رالی منعقد کر کے اپنی طاقت اور اتحاد کا مظاہرہ کرے گی۔ انھوں نے وہاں موجود لوگوں سے بھی اپیل کی کہ ہر کوئی دل وجان سے مہا رالی کی تیاری شروع کرے۔ جبکہ فیڈریشن کے ریاستی صدر ڈاکٹر شیلیندر کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ وشوکرما برادری کو اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دینی ہوگی اور سماج میں تعلیم کی بھوک بھی پیدا کرنی ہوگی۔ صرف تعلیم کے ذریعے ہی ہم اپنے تاج، مملکت، معاشرے اور ملک کی تخلیق کا تصور کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ویمنس سیل کی ریاستی صدر سنیتا شرما، قومی نائب صدر ودیا بھوشن شرما، گیا ضلع صدر ببلو ٹھٹھیرا، دیویندر شرما، گرجا شرما، اجے شرما، رام لکھن سوارنکر، منوج کمار ٹھیٹھیرا، گوپال کرشن پرساد، رامشرائے وشواکرما، دیانند وشواکرما، بھیم دیویشواشرما، ڈاکٹر وشیواشرما وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

بچوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو نکھارنے کی ضرورت ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بجرنگ پوری کے گائگھاٹ میں واقع شری کرشنا نکیتن گرلز اسکول کی سالانہ تقریب منائی گئی۔ اس کا افتتاح مہمان خصوصی، گیا گھاٹ سول کورٹ کی جج سپنا رانی، اسکول کے ڈائریکٹر انیل کمار، سنیہ سمن اور مارگریٹ میڈم نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ مہمان خصوصی بچوں کی پرفارمنس اور شاندار فن کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ سکول کے بچوں کے اندر بہت زیادہ ٹیلنٹ چھپا ہوا ہے۔ جس کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ بلاشبہ یہاں کے بچے سکول، ملک اور معاشرے کا نام روشن کریں گے۔ ڈائریکٹر انیل کمار نے اسکول کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ اس نے اس وقت تک آرام نہ کرنے کا عہد کیا جب تک لڑکیاں پرواز نہیں کرتیں۔ اس کے بعد بچوں نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ پریتی، ساکشی، فرشتہ، اشیکا، ساگن، گنگن، ماہی، نینسی، انشیکا، اکریتی، سینوریتا، پریشا نے اپنے رقص اور موسیقی سے سب کو مسحور کیا۔ اس کے ہر اشارے اور حسن نے ایسا شعلہ پیدا کیا کہ لگتا تھا جیسے وقت تھم گیا ہو۔ ڈانس ڈرامہ کو بھی خوب سراہا گیا۔ رقص اور موسیقی ہولی کے جوش وخروش تک جاری رہی جس کا آغاز گنیش وندنا سے ہوا۔ تقریب کی کامیابی کے لیے غزالہ، آکانکشا اور عادل سرگرم رہے۔

ہم سیکولر کے زیر اہتمام دلت کانفرنس تاریخی ہوں گے: منظور عالم نیشنل سکریٹری ہندوستانی عوام مورچہ مدھوبنی بہار

مدھوبنی محمد سالم آزاد نیشنل سکریٹری ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر اقلیتی سیل، منظور عالم نے 28 فروری 2025 کو دلت سماگم میں لاکھوں کی تعداد میں پٹنہ گاندھی میدان پہنچ کر کانفرنس کو کامیاب اور تاریخی بنانے کے لئے بہار کے دلت بیکوارڈ کلاس کی برادری سے درخواست کی ہے ریاست سے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو پنچایت کی سطح تک اپنے مخصوص علاقے سے زیادہ لوگوں کو کانفرنس میں لانے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے کہا دلت کانفرنس کو تاریخی بنائیں تاکہ ہم سیکولر 2025 کے اسمبلی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ نتیش کمار جیت سکیں قومی سکریٹری منظور عالم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندستانی عوام فرنٹ نے فیصلہ کیا ہے دلت کانفرنس کو تاریخی بنانا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے توقع کی جاتی ہے کہ عوام 28 فروری 2025 کو بہار کے کونے سے گاندھی میدان پٹنہ میں جمع ہوں گے۔ بہار کی تمام اقلیتی برادریوں سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ پٹنہ میں منعقدہ کانفرنس میں حصہ لیں اور کانفرنس کو کامیاب اور تاریخی بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں اور 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بہار کی اقلیتی برادری ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر کو اپنا انمول ووٹ دے کر ہم سیکولر امیدواروں کو کامیاب بنائیں گے اور ساتھ ہی ساتھ نئے بہار کی تخلیق میں اپنا اہم کردار بھی بنائیں گے اور ہم گارڈین مرکزی وزیر محترم جیتن رام مانجھی اور قومی صدر بہار حکومت کے وزیر محترم سنتوش کمار سمن جی کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے۔

بلوا اسٹار فٹبال ٹیم فائنل میچ جیت کر کپ پر قبضہ جمایا

اچھے کھلاڑی کہیں بھی اپنا مقام بنانے میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں مکیش روشن

مہوا ویشالی/عبدالواحد۔۔ چہرہ کلاں بلاک کے تحت شاہ پور خرد پنچایت، بلاک چہرا کلاں بلوا اسٹار کلب جلال پور بیر بھان کی ٹیم شہباز پور پورینہ فٹبال ٹورنامنٹ لیگ میچ میں کیسو پور بیگوسرائے کے بیچ فائنل میچ کا کھیل کھیلتے ہوئے وقت مقرر پر کوئی ٹیم گول نہیں کر پائی بعدہ پلانٹی میں بلوا اسٹار فٹبال کلب جلال پور بیر بھان کی ٹیم نے ایک گول سے فائنل میچ جیت کر کپ پر قبضہ جمایا اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے مہوا ایم ایل اے ڈاکٹر مکیش روشن شریک تھے جیت حاصل کرنے والے کو ایم ایل اے ڈاکٹر موکیش روشن نے کپ پیش کیا اس کپ میں لالٹین کا لوگو لگا ہوا تھا ساتھ ہی نائب شکشت ٹیم کو پاتے پور اسمبلی حلقہ کے سابق ایم ایل اے محترمہ پریما چودھری نے پیش کی ساتھ ہی آئے ہوئے مہمانوں کو بھیروکھڑا پنچائت کے مکھیا بھولا رائے شال گلدستہ پیش کر استقبال کیا اس موقع سے خصوصی طور پر مکھیا شمبھو شرن رائے ہلیا، مکھیا پتی منوج رائے، سرپنچ پتی راجو رائے، راجد چہرہ کلا بلاک صدر سوبودھ رائے، راجد مہوا اسمبلی حلقہ کے انچارج وراجیہ پریشد کے ریاستی نمائندہ محمد سرفراز اعجاز، وی ائی پی پارٹی کے چہرہ کلاں صدر نریس سہنی، توصیف رضا، اقلیت سیل کے ضلع ویشالی صدر مصطفی حسن، سابق ضلع پارشد لڈن بابو، اعجاز عادل شاہ پوری، سابق مکھیا سونے لال رائے، سابق ضلع پارشد سیتا رام رائے، گنیش رائے، پاتے پور ضلع پارشد شاداب احمد، راجد لیڈر ممتاز انصاری سمیت درجنوں معزز شخصیات کے نام شامل ہیں۔ اس کھیل کے ریفر روشن گپتا اور دونوں جانب لائنس مین وجئے گپتا، کیلاش پنڈت نے ایمانداری کے ساتھ کھیل کھلایا واضح ہو کہ اس کھیل میں مہمان خصوصی کے طور پر آئے ہوئے تمام مہمانوں نے کہا کہ اکرام الحق صاحب قابل مبارکباد ہیں کہ اتنا بڑا کھیل کا منظم طریقے سے کھیل کھلانا بہت بڑا دل کا کام ہے انہوں مزید کہا کہ کھیلے گا بہار بڑھے گا بہار مشن کو کامیاب بنائیں اچھے کھلاڑی کہیں بھی اپنا مقام بنانے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں اور یہی ہم چاہتے ہیں

الشفاء عبدالکریم میموریل اسپتال کا افتتاح 26 فروری کو سرکردہ شخصیات ہوں گے شامل

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور بلاک کے چکھبارو پنچایت کے پہاڑپور بازار تریانواں روڈ میں الشفاء عبدالکریم میموریل اسپتال کا افتتاح ہونے جارہا ہے الشفاء میموریل اسپتال کے ڈائریکٹر کلیم احمد نے بتایا ہے کہ 26 فروری الشفاء عبدالکریم میموریل اسپتال کا افتتاح ہونے جارہا ہے الشفاء میموریل اسپتال میں ہرطرح کی بیماریوں کا علاج کیا جائے گا اچھے ڈاکٹروں کی نگرانی میں الشفاء عبدالکریم میموریل اسپتال میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر جنرل فیزیشین اسکے ساتھ عورتوں کی پریشانیوں کو حل کرنے کیلئے خواتین ڈاکٹر بھی الشفاء میموریل اسپتال میں اپنی خدمات انجام دیں گی بچوں کے ولادت سے متعلق تمام تر پریشانیوں کو حل کیا جائے گا ڈاکٹر چاند پروانہ ایم بی بی ایس، محبوب عالم فارمسسٹ، ہڈی جوڑوں میں درد ان تمام پریشانیوں کو حل کرنے کیلئے تجربہ یافتہ ڈاکٹر الشفاء عبدالکریم میموریل اسپتال میں موجود رہیں گے انہوں نے مزید بتایا ہے کہ افتتاح کے موقع پر قومی یک جہتی کانفرنس سے خطاب کریں گے مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی صدر مفتی امارت شرعیہ پٹنہ، چودھری محبوب علی قیصر سابق وزیر بہار سرکار، معروف عالم ضلع پریشد سمری بختیار پور، ظفر عالم سابق ممبر اسمبلی سمری بختیار پور، حسان عالم چیئرمین نگر پریشد پروفیسر سید قسیم اشرف صاحب، مولانا سید ساجد اشرف، مولانا مظاہر الحق قاسمی، حافظ شکیل احمد، مولانا اشتیاق قاسمی، مولانا سید جاوید اشرف ندوی حافظ ممتاز رحمانی، مفتی ظل الرحمن قاسمی، مفتی جعفر امام قاسمی صحافی، وجیہ احمد تصور صحافی، اس موقع پر بطور مہمان اعزازی کے طور پر شریک اجلاس ہوں گے

امان احمد قاسمی نے NET امتحان میں نمایاں نمبرات حاصل کرکے خاندان کا نام روشن کیا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) خطۂ سمری بختیار پور کے لیئے یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ خطہ میں واقع بنما ایٹھری بلاک کے سربیلہ گاؤں کے جناب غفران احمد صاحب کے بڑے فرزند امان احمد (عامر) نے نیشنل الیجیبلیٹی ٹیسٹ" NET جیسے مشکل امتحان میں 96.95 فیصد نمبر لا کر کامیابی کا پرچم لہراتے ہوئے والدین کے ساتھ ساتھ علاقے کا نام بھی روشن کیا ہے اس متعلق جب ہمارے نامہ نگار نے موصوف سے بات کی تو انہوں نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین کے سر باندھتے ہوئے کہا کہ میرے والد محترم اپنے بچوں کی کامیابی کے لیئے جو قربانی دیئے اور دے رہے ہیں یہ انہیں کا صلہ ملا ہے میں کچھ نہیں ہوں، میں بس اسی راہ پر چلتا رہا جس راہ پر والد محترم نے ڈالا اور اساتذہ کرام نے چلایا ۔۔ میں اپنے تمام اساتذۂ کرام کا ممنون ومشکور ہوں جن کی وجہ سے یہ ممکن ہوسکا، خاص کر اپنے استاذ محترم شہاب ظفر اعظمی صاحب اور مفتی نوشاد نوری صاحب کا جن کی رہبری میں منزل کا پہلا پڑاؤ سر کیا ہوں اور اپنے اقربا خصوصاً جد محترم حافظ کوثر امام صاحب اور تمام مخلصین ومحبین کا شکریہ واضح رہے کہ امان احمد قاسمی پٹنہ یونیورسٹی میں ایم اے ٹاپر رہے ہیں اس کافی پر بہت سارے لوگوں نے مبارکباد پیش کیں خصوصی طور پر مفتی فیاض عالم قاسمی، مفتی جعفر امام قاسمی صحافی، وجیہ احمد تصور صحافی، معروف عالم ضلع پریشد سمری بختیار پور، فاخر امام، افضل امام، عبدالماجد، مفتی ظل الرحمن قاسمی، مولانا مظاہر الحق، غلام شبیر فریدی

رمضان اعمال میں جمعیت حاصل کرنے کا سنہرا موقع ہے اس کی قدر کیجیے: مفتی محمد اجمل شیرا پوری

دربھنگہ (پریس ریلیز) مفتی محمد اجمل شیراپوری صدر جمعیۃ علماء بینی پور بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرام پور دربھنگہ نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک انسان کے آنے والے سال کا ایک نمونہ ہوتا ہے، اسلئے جس بندے نے جمعیت کیساتھ رمضان المبارک گذارا اسکا آنے والا سال بھی جمعیت کیساتھ گذرے گا اور جس کا رمضان المبارک تفرقہ کیساتھ گذرا اسکا آنے والا سال بھی تفرقہ کیساتھ گذرے گا، اسکی مثال یوں سمجھئے کہ جو آدمی چاہتا ہے کہ مجھے تہجد کی پابندی نصیب ہو وہ رمضان المبارک میں پورا مہینہ تہجد کی پابندی کر لے، آنے والا سالے میں اللہ رب العزت اپنی مدد فرمائینگے اور اسکو تہجد کا دوام عطا فرمائینگے اگر کسی کو شکوہ ہے کہ میری آنکھ قابو میں نہیں ہے تو وہ تجربہ کر کے دیکھ لے، وہ پورا رمضان المبارک اپنی نظروں کی حفاظت کر کے دیکھ لے، وہ پورا رمضان المبارک اپنی نظروں کی حفاظت کرلے تو اللہ رب العزت اسے آئندہ پورے سال میں نگاہوں پر کنٹرول عطا فرمائینگے، اسی طرح جو آدمی جھوٹ سے نہیں بچ سکتا وہ پورے رمضان المبارک میں جھوٹ سے بچے، اللہ رب العزت اسے آنے والے سال میں جھوٹ سے محفوظ فرمادینگے۔ گویا جس طرح اپنا رمضان المبارک گذارینگے، ہمارا آنے والا سال اسیطرح گذرے گا، پورا رمضان المبارک باقاعدگی سے تلاوت کریں اللہ تعالی آنے والے سال میں باقاعدگی سے تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمادیں گے۔

رمضان المبارک کی تیاری کیسے کریں: محمد علی آزاد مدنی

پٹنہ۔ (شعیب قریشی) اسلامک ریسرچ آرگناءزیشن سے ڈاکٹر حافظ فہد الاسلام سلفی مطلع کرتے ہین کہ تنظیم فلاح المسلمین کھگول کے ذمہ داران نہایت ہی متحرک وفعال ہین مذکورہ تنظیم کے ذریعہ بہت سارے رفاہی کام ہو رہے ہین نیز ہر مہینہ کے آخری اتوار کو شہر پٹنہ اور اس کے مضافات مین دروس کا اہتمام کیا جاتا ہے گذشتہ اتوار 23 فروری 2025 کو صبح گیارہ تا بارہ بجے جناب شوکت علی ریٹاءیرٹیچر چھوٹی کھگول کے دولت کدہ پر درس کا اہتمام کیا گیا خطابت کے فرایض انجام دیتے ہوءے مولانا محمد علی آزاد مدنی امام وخطیب جامع مسجد توحید ایف سی آءی پھلواری شریف پٹنہ نے رمضان المبارک کی تیاری کیسے کرین کے موضوع پر خطاب کرتے ہوءے بیان فرمایا کہ رمضان المبارک کو سید الشہور کیا گیا ہے یعنی تمام مہینون کا سردار ھمارے پاس جب کسی قوم کے سردار ذمہ دار عہدہ دار تشریف لاتے ہین تو ان کے استقبال کیلیے ہر ممکن کوشش کو انجام دیتے ہین تاکہ مہمان کی ضیافت مین کسی قسم کی کمی نہین رہ جاءے اسی طرح رمضان المبارک کا مہینہ جو تمام مہینون کا سردار ہے اور امت محمدیہ کے علاوہ کسی بہی امتی کو یہ مہینہ نہین دیا گیا تو اسی سے آپ اندازہ لگاءین کہ یہ مہینہ کس قدر عزت وشرف ومنزلت والا ہے اسلاف کرام۔ کے نزدیک اس مہینہ کی اس قدر عزت وتوقیر تہی کے اس مہینہ کی آمد سے چھ مہینہ پہلے سے دعا کرتے اور اس مہینہ کے گذر جانے کے بعد چھ مہینہ تک یہ دعا کرتے کہ اے اللہ نے ھم نے جو اس مہینہ کے اندر عبادت کی ہے اس کو قبول فرمایے ھمین بہی چاہیے کہ اس مہینہ کی تیاری مین لگ جاءین اور آنے کے بعد ایک ایک لمحہ کو قیمتی سمجھتے ہویے عبادت وریاضت مین لگ جاءین فرایض کے علاوہ سنن ونوافل کی بہی پابندی کرین نبی کریم ص جود وسخا مین تیز وتند آندھی کی طرح ہو جاتے اور کمر کس لیتے تاکہ زیادہ سے زیادہ عبادت کرسکین لیکن آج کا مسلمان اس قدر دین سے بیزار ہے کہ روزہ بہی نہین رکھتے فرایض کا اہتمام نین کرتے تراویح کیل ءے تین رات دس رات پڑھکر سوچتے ہین کہ باقی دن تجارت کیلیے ہے اور شروع کے دس دن مسجدین بھری رہتی ہین اس کے بعد لوگ مارکیٹ کرنے مین لگ جاتے ہین پروگرام ممین گوہر صاحب ابوالاعلی صاحب شوکت صاحب کے علاوہ سامعین کی کثیر تعداد موجود تہی مولانا علی آزاد مدنی کے دعاء یہ کلمات کے بعد اختتام مجلس کا اعلان کی گیا

ہندوستان عالمی سطح پر کھیلوں کی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے: مودی

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے نیشنل گیمز میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر کھیلوں کی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ آج اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں مسٹر مودی نے کہا کہ آپ میں سے بہت سے لوگوں نے اتراکھنڈ میں منعقدہ قومی کھیلوں کے سنسنی سے لطف اندوز ہوئے ہوں گے۔ اس میں ملک بھر سے گیارہ ہزار سے زائد کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس تقریب نے دیوبھومی کا ایک نیا روپ پیش کیا۔ اتراکھنڈ اب ملک میں کھیلوں کی ایک مضبوط طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ اتراکھنڈ کے کھلاڑیوں نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس بار اتراکھنڈ 7 ویں نمبر پر رہا۔ یہی تو کھیلوں کی طاقت ہے جو افراد اور برادریوں کے ساتھ ساتھ پوری ریاستوں کی شکل بدل دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک بھر میں ان گیمز کی کچھ یادگار پرفارمنس کا بڑے پیمانے پر چرچا ہو رہا ہے۔ ان کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ گولڈ میڈل جیتنے والی سروسز ٹیم کو میری دلی مبارکباد۔ میں نیشنل گیمز میں حصہ لینے والے ہر کھلاڑی کی بھی تعریف کرتا ہوں۔ ہمارے بہت سے کھلاڑی کھیلو انڈیا مہم کی دین ہیں۔ ہماچل پردیش سے ساون بروال، مہاراشٹر سے کرن ماترے، تیجسشر سے یا آندھرا پردیش کی جیوتی یاراجی سب نے ملک کو نئی امیدیں دی ہیں۔ جیولین پھینکنے والے اتر پردیش کے سچن یادو، ہریانہ کی ہائی جمپر پوجا اور کرناٹک کی تیراک دنیدھی دیسندھو نے ہم وطنوں کے دل جیت لیے۔

Urdu Daily Published From Delhi,Patna & Ranchi

सहारा एक्सप्रेस

No-1 SE

को

दिल्ली में ज़रूरत है

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpressdelhi123@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

بہار کے 661 گاؤں میں زمین کے سروے اور بندوبست کے لیے نوٹیفکیشن جاری

پٹنہ، 23 فروری (یواین آئی) بہار کے ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ نے 661 گاؤں میں زمین کے سروے اور بندوبست کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ محکمہ نے اتوار کو کہا کہ متعلقہ گزٹ 17 فروری 2025 کو بہار حکومت نے محکمہ کے سکریٹری جئے سنگھ کے دستخط کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اسے محکمہ کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ بہار اسپیشل سروے اینڈ اسیٹلمنٹ (بطور ترمیم شدہ) ایکٹ، 2011 کے سیکشن 12 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت، 13 اضلاع کے بندوبست افسران کی جانب سے 44 حلقوں کے کل 661 ریونیو گاؤں کے حتمی اتھارٹی ریکارڈ، ڈائریکٹوریٹ آف لینڈ ریکارڈز اینڈ میجرمنٹ نے حاصل کیے ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ سے موصولہ تجویز کو قبول کرتے ہوئے محکمہ نے اسے موضع وار شائع کیا ہے۔ ایکٹ کے قاعدہ 16 کا ذیلی قاعدہ (1) میں التزام ہے کہ ریاستی حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی خاص علاقے کے سلسلے میں اعلان کر سکتی ہے کہ اس میں حقوق کے ریکارڈ کو آخرکار شائع کر دیا گیا ہے۔ اس اطلاع کو اس اشاعت کا حتمی ثبوت سمجھا جاتا ہے۔ ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے اسے بہار حکومت کی ایک اہم کامیابی قرار دیا اور کہا کہ محکمہ کا یہ کام ریاست میں زمین کے بندوبست کے ساتھ سماجی ہم آہنگی کو بڑھانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے اس کام کے کامیاب آغاز پر محکمہ کے سکریٹری جئے سنگھ اور ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔

شیوراج سنگھ چوہان نے کسانوں سے مکھانے کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں

دربھنگہ 23 فروری (نمائندہ) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان آج دربھنگہ میں مکھانہ ریسرچ سینٹر پہنچے، جہاں انہوں نے کسانوں سے مکھن کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور کسانوں کو ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔ مسٹر چوہان کا بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری، وزیر ہری ساہنی، دربھنگہ کے ایم پی گوپال جی ٹھاکر اور مدھوبنی کے ایم پی اشوک کمار یادو نے شاندار استقبال کیا۔ مکھانہ ریسرچ سینٹر کیمپس میں بنائے گئے تالاب میں خود سے اتر کر، مسٹر چوہان نے مکھانہ کے کسانوں سے مکھانہ کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مکھانہ کاشتکار اس بات پر بہت خوش دکھائی دے رہے ہیں کہ وزیر خود تالاب میں اتر کر کھیتی کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ اس دوران وزیر موصوف نے ہر سال تالاب کے سائز کے مطابق مکھانا کی پیداوار کے بارے میں کسانوں سے معلومات بھی اکٹھی کیں۔

تعلیم ہی ترقی کا ضامن ہے: نظام الدین ندوی

سمستی پور (ارقم مصطفٰی) اردو زبان ہماری پہچان ہے۔ ہماری تہذیب ہے۔ ہمارا کلچر ہے۔ ہمارا وجود اسی سے وابستہ ہے۔ یہ باتیں الھدی اسلامی کوئز چک پہاڑ سمستی پور کے ڈائریکٹر مولانا نظام الدین ندوی نے مسری گھراری حلقہ کے سوگا پا کر گاؤں میں منعقد کوئز مسابقہ سے خطاب کرتے ہوئے کہیں انہوں نے کہا کہ ہماری بقا کا انحصار اردو پر ہے۔ جب تک اردو زندہ ہے اس وقت تک ہم زندہ ہیں۔ ہماری تہذیب ثقافت، زندہ ہے۔ ہماری تاریخ زندہ ہے، انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی ترقی کا ضامن ہے ※ مولانا امام الدین ندوی مہتمم مدرسہ حفظ القران منجیا ویشالی نے کہا کہ اُردو زبان کی نشر و اشاعت اور حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ ہماری دینی اور مذہبی وراثت عربی زبان کے بعد اردو میں سب سے زیادہ ہے۔ قرآن وحدیث اور فقہ وفتاوی اسی زبان میں دستیاب ہے جس سے غیر عربی داں طبقہ مستفید ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اپنے بچوں کو اردو کی تعلیم دیجئے۔ گھر کا ماحول اردو نما بنائیے۔ روزمرہ کی بال چال میں اردو استعمال کیجئے، ان دنوں لوگ اردو کو مٹانے میں لگے ہیں۔ جو کافی تشویشناک ہے۔ گرچہ یہ مشکل ہے۔ لیکن ہمیں چوکنہ رہنے کی ضرورت ہے۔ ایک روز مٹا دیں گے ہم اردو کو جہاں سے، یہ بات بھی کمبخت نے اردو میں کہی ہے۔ اپنے بچوں کے "خاص مضمون" اردو میں رکھنے کی فکر کریں اور انہیں اردو کی طرف راغب کریں، موقع پر مولانا قربان ندوی، ماسٹر عبدالحنان، مفتی جمشید قاسمی امام وخطیب بسڑھیا، استاد الشعراء اسرار دانش، گلاب قیصر، محمد ارشد، نصیر الدین قدوائی، آصف اقبال، مولانا جاوید اختر قاسمی بانی تنظیم محب العلماء بہار، مولانا ممتاز ندوی، حافظ مشتاق، حافظ امجد، حافظ ناصر رونق اسٹیج تھے، اس موقع پر تمام کامیاب طلبہ و طالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا مجلس کی صدارت مولانا امام الدین ندوی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض انجام حافظ محمد سکندر اور ماسٹر ابرار نے مشترکہ طور پر دیا، حکم کے فرائض انجام مولانا افضل ندوی ڈائریکٹر الھدی اسلامک اسٹڈی سنٹر مسری گھراری، وقاری ظاہر حسین ویشالوی بانی مدرسہ تعلیم القران پوکھرا بھوآرا نے دیا، سوالات قاری محمد مصطفیٰ ڈائریکٹر اقراء تعلیم وتربیت کوچنگ سنٹر دلسنگھ سرائے و ڈاکٹر احتشام فریدی نے دیا، پروگرام کو کامیاب بنانے میں ماسٹر ابرار عالم، محمد منظر حسین، محمد غفران، مولانا نور اللہ، ماسٹر ضیاء اللہ انصاری، محمد امان اللہ انصاری، توحید انصاری، ماسٹر گلزار احمد، محمد اسلم، محمد رضوان، عبدالقیوم، محمد صدام حسین، محمد عبداللہ، ماسٹر محمد ارسلان، محمد طفیل، محمد سہیل، محمد مظہر حسین، محمد اعجاز، محمد اشفاق، محمد معراج، محمد انتخاب عالم، حسن مظہر، محمد دانش، محمد آفتاب، محمد عادل، ماسٹر تابش اقبال وغیرہ پیش پیش تھے

نوجوان کا گولی مار کر قتل

چھپرا، 23 فروری (نمائندہ) بہار کے سارن ضلع کے ناگرا تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ رسول پور گاؤں کے رہنے والے سمت کمار سنگھ عرف انکش کمار سنگھ (20) ولد شتروگھن سنگھ کے گھر پر کچھ نامعلوم افراد پہنچے اور اسے گھر سے باہر بلایا اور اپنے ساتھ لے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ کچھ دیر بعد جب گاؤں میں گولی چلنے کی آواز سنائی دینے پر جب گاؤں والے اور متوفی کے اہل خانہ وہاں پہنچے تو انہوں نے مذکورہ نوجوان کو مردہ پایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کے ساتھ ساتھ پولیس قریبی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو اسکین کرنے کے بعد قاتلوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

آگ میں جھلس کر ایک شخص کی موت

پٹنہ، 23 فروری (اسٹاف رپورٹر) بہار کے دارالحکومت پٹنہ کے کدمکنوان تھانہ علاقے کے ارپن کمپلیکس میں آگ لگنے سے ایک شخص جھلس کر ہلاک ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ارپن کمپلیکس میں ہفتہ کی رات اچانک آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں ایک شخص جھلس کر جاں بحق ہو گیا۔ مرنے والے کی شناخت منیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ اس واقعہ میں لاکھوں روپے مالیت کی املاک تباہ ہو گئیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے

بس اور ٹرک کی ٹکر میں 11 عقیدت مند زخمی

حاجی پور، 23 فروری (نمائندہ) بہار میں ویشالی ضلع کے گنگا برج تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح بس اور ٹرک کے درمیان تصادم میں گیارہ عقیدت مند زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بس میں سوار لوگ پریاگ راج کے مہاکمبھ میں اسنان کے بعد نیپال کے وراٹ نگر میں اپنے گھر واپس جا رہے تھے۔ اس دوران گاندھی سیتو کے ستون نمبر 23 کے قریب بس اور ٹرک کے درمیان ٹکر ہو گئی۔

ریکھا نے وکست دہلی کا ہدف حاصل کرنے کے لیے مسلسل کام کرنے کا کیا وعدہ

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ وہ وکست دہلی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل کام کریں گی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مل کر دہلی والوں کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں گی۔ محترمہ گپتا نے رکن پارلیمنٹ کمل جیت سہراوت اور محترمہ بانسری سوراج کے ساتھ اتوار کو دوسرے قومی سطح کے مہاویش دوار کیش باہوبلی سوامی مہامستک ابھشیک کے موقع پر جین مونی چاروکیرتی پنڈتا چاریہ بھادرک مہاسوامی مہاراج سے ملاقات کی اور ان کا آشیرواد حاصل کیا۔ انہوں نے کہا ''جین برادری نے ہمیشہ ہمارے ساتھ بہت مہربانی کی ہے اور اس کے نتیجے میں دہلی کی مجموعی ترقی کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی ہے۔ اس معاشرے نے مجھ پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کروں گی۔ مجھے دہلی کو ایک وکست دہلی بنانے کی ذمہ داری ملی ہے اور آنے والے وقت میں یہ دہلی ترقی کی نئی داستان لکھے گی۔ انہوں نے کہا'' پارلیمنٹ ہاؤس میں مہاویر جینتی پر شروع ہونے والا پروگرام اس سال بھی بڑے دھوم دھام سے منایا جائے گا اور ہم وکست دہلی کے لیے مسلسل کام کریں گے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مل کر ہم تمام دہلی والوں کے خوابوں کو پورا کریں گے۔''

پٹنہ میں ایک شخص کی لاش برآمد

پٹنہ، 23 فروری (اسٹاف رپورٹر) بہار میں پٹنہ ضلع کے چوک تھانہ علاقے سے پولیس نے اتوار کو ایک شخص کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر پتھر گھاٹ علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی عمر 40 سال کے قریب ہے، فوری طور پر اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ذرائع نے بتایا کہ فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) ٹیم کو جانچ کے لیے بلایا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

بہار سے پریاگ راج کے لیے آج سے تین خصوصی ٹرینیں چلیں گی

حاجی پور، 23 فروری (نمائندہ) مہاکمبھ اسنان کے لئے جانے والے عقیدت مندوں کی سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے مشرقی وسطی ریلوے (ای سی آر) آج بہار کے مختلف اسٹیشنوں سے تین خصوصی ٹرینیں چلائے گی۔ ای سی آر کی چیف پبلک ریلیشن آفیسر سرسوتی چندرا نے اتوار کو بتایا کہ مہاکمبھ کے موقع پر جے نگر سے جھونسی کے لیے میلہ اسپیشل ٹرین 23 فروری 2025 کو جے نگر سے 00.16 بجے روانہ ہوگی اور مدھوبنی، سکری، دربھنگہ، سمستی پور سے ہوتی ہوئی جائے گی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

انڈیا نے باآسانی چھ وکٹوں سے شکست دے دی

دبئی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں روایتی حریف انڈیا نے کھیل کے ہر شعبے میں پاکستانی ٹیم کو آؤٹ کلاس کیا جبکہ گرین شرٹس نے سست بیٹنگ کے بعد کمزور بولنگ اور فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا اور پاکستانی بیٹرز مقررہ پچاس اوورز بھی مکمل نہ کھیل پائے اور دو گیند قبل ہی 241 رنز پر آل آؤٹ ہو گئے۔ پاکستان کے 241 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انڈیا نے اننگز کا جارحانہ اور پراعتماد انداز میں آغاز کیا اور مطلوبہ ہدف 42.3 اوورز میں چار وکٹوں پر حاصل کر لیا۔ وراٹ کوہلی نے نہ صرف اس میچ میں ون ڈے انٹرنیشنل میں اپنے 14 ہزار رنز مکمل کیے بلکہ میچ کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنی 51ویں سینچری بھی مکمل کی۔ انڈیا کی جانب سے شریاس ایئر نے بھی نصف سینچری سکور کی۔ انڈیا کی جانب سے کپتان روہت شرما اور شبمن گل نے اننگز کا آغاز کیا اور کپتان روہت تیز کھیلتے ہوئے 15 گیندوں پر 20 رنز بنانے کے بعد شاہین آفریدی کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔ روہت کے آؤٹ ہونے کے باوجود شبمن گل اور وراٹ کوہلی نے تیزی سے رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھا، 68 رنز کے مجموعی سکور پر حارث رؤف کی گیند پر خوشدل شاہ نے شبمن گل کا کیچ چھوڑا وہ میچ کا ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتا تھا۔ تاہم، ابرار احمد نے شبمن گل کو 46 رنز پر بولڈ کر کے ان کی نصف سینچری بھی مکمل نہ ہونے دی، اس دوران وراٹ کوہلی نے حارث رؤف کو چوکا رسید کر کے ون ڈے انٹرنیشنل میں اپنے 14 ہزار رنز مکمل کیے۔ پاکستان کی جانب سے 159 رنز کے مجموعی سکور پر ایک بار پھر ناقص فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا گیا جب شریاس ایئر 25 رنز پر بیٹنگ کر رہے تھے تو ان کا کیچ سعود شکیل نے چھوڑا۔ وراٹ کوہلی نے شریاس ایئر کے ساتھ مل کر 114 رنز کی اہم شراکت قائم کی اور اس دوران دونوں کھلاڑیوں نے اپنی نصف سنچریاں بھی مکمل کیں، شریاس ایئر 56 رنز بنانے کے بعد پویلین واپس لوٹ گئے۔ وراٹ کوہلی آخر تک وکٹ پر ڈٹے رہے اور اننگز کی آخری گیند پر خوشدل شاہ کو چوکا لگا کر انھوں نے اپنی 51 ویں سنچری مکمل کی۔ پاکستان کی اننگز پاکستان نے اپنی اننگز کا آغاز پر اعتماد طریقے سے نہیں کیا اور پہلے پاور پلے میں نویں اوور میں ہارد ک پانڈیا بابر اعظم کو 23 رنز پر آؤٹ کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ اس کے بعد اگلے ہی اوور میں امام الحق بھی ایک غیر ضروری رن لینے کی کوشش میں 47 کے مجموعے پر رن آؤٹ ہو کر پویلین واپس لوٹ گئے۔ دو وکٹیں جلد گرنے کے بعد کپتان محمد رضوان اور سعود شکیل نے محتاط مگر انتہائی سست بیٹنگ کرتے ہوئے سکور بورڈ کو آگے بڑھایا۔ محمد رضوان 46 کی انفرادی سکور پر اکشر پٹیل کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔ ان کے بعد سیٹ بیٹسمین سعود شکیل بھی اگلے ہی اوور میں ہارد ک پانڈیا کا شکار بن گئے انھوں نے 62 رنز کی اننگز کھیلی۔ دونوں سیٹ بلے بازوں کے آؤٹ ہونے کے بعد پاکستانی بیٹنگ لائن سنبھل نہ سکی اور یکے بعد دیگر کھلاڑیوں کے پویلین واپس لوٹنے کا سلسلہ جاری رہا۔ کوئی بھی پاکستانی بیٹر وکٹ پر کھڑا نہیں ہو سکا اور غیر ذمہ دارانہ انداز اپناتے ہوئے وقفے وقفے سے اپنی وکٹیں گنواتے رہے۔ طیب طاہر کے بعد سلمان آغا بھی تیز کھیلنے کی کوشش میں ایک غیر ذمہ دارانہ شاٹ کھیلتے ہوئے کیچ آؤٹ ہو گئے ہیں۔ ان کے بعد آنے والے شاہین آفریدی بھی پہلی ہی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ طیب طاہر چار، شاہین آفریدی صفر، سلمان علی آغا 19، نسیم شاہ 14، حارث رؤف آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کا مڈل آرڈر بھی اوپنرز کی طرح کوئی خاص کارکردگی دکھانے میں کامیاب نہیں رہا ہے۔ پاکستان کی آٹھویں وکٹ بھی 222 رنز پر گر گئی جب نسیم شاہ نے کیچ آؤٹ ہو کر پویلین کی راہ لی۔ انھوں نے 16 گیندوں پر 14 رنز بنائے اور کلدیپ کی گیند پر وراٹ کوہلی کو اپنا کیچ پکڑوا بیٹھے۔ اسی طرح حارث رؤف آؤٹ ہونے والے نویں کھلاڑی تھے جو 241 رنز پر رن آؤٹ ہوئے اور آخری آؤٹ ہونے والے کھلاڑی خوشدل شاہ تھے۔ انڈیا کی جانب سے سب سے کامیاب بولر کلدیپ یادیو رہے جنھوں نے نو اوورز میں 40 رنز دے کر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 2 گھنٹے قبلبر یکنگ X: وراٹ کوہلی کی شاندار سنچری، انڈیا نے پاکستان کو باآسانی چھ وکٹوں سے شکست دے دی دبئی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں روایتی حریف انڈیا کھیل کے ہر شعبے میں پاکستانی ٹیم پر حاوی رہی جب کہ گرین شرٹس نے سست بیٹنگ کے بعد کمزور بولنگ اور فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا اور پاکستانی بیٹرز مقررہ پچاس اوورز بھی مکمل کھیل نہ پائے اور دو گیند قبل ہی 241 رنز پر آل آؤٹ ہو گئے۔ پاکستان کے ہدف کے تعاقب میں انڈیا نے اننگز کا جارحانہ اور پراعتماد انداز میں آغاز کیا اور مطلوبہ ہدف 42.3 اوورز میں چار وکٹوں پر حاصل کیا۔

آجا میرے در پر

حافظہ صدف شاہین بنت عبدالحق صاحب معلمہ
جامعہ اسلامیہ برکات العلوم نسواں شیرام پور دربھنگہ

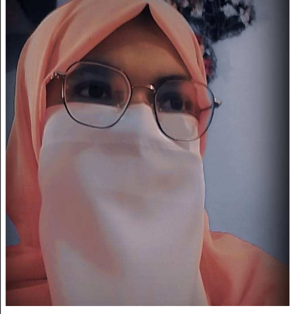

قارئین کرام! اگر کسی ماں کا بیٹا کسی بدمعاش دوست کے ساتھ چلا جائے، ماں کس قدر اداس، کتنا روتی ہے؟ کہ بیٹے تو ماں کی محبت کرنے والی ماں کو چھوڑ کر چلا گیا، تجھے گھر میں ھم نے ہر طریقے کی سہولت دی تھی، کتنی چاہت سے پالا، کتنی محبت سے رکھا، بیٹے پھر بھی محبت چھوڑ کر چلا گیا، لیکن اگر کسی دن اسکا بیٹا اس بدمعاش سے جان چھڑا کر دروازہ پر آکر کھڑا ہو، اور دروازہ کھٹکھٹا کر کہنے لگا کہ امی دروازہ کھولئے، کہیں اغوا کرنے والا کہیں پیچھے سے نہ آجائے، تو بتائیں! ماں اس کلیئے دروازہ کھولنے میں دیر لگائے گی؟ بالکل نہیں، بالکل یہی بات نظر آتی ہے ھمیں، کہ شیطان نے اللہ کے بندوں کو اغوا کیا، گناہ پر گناہ کرایا، فرائض چھڑوائے، جھوٹ بلوایا، بہتان لگوایا، لوگوں کے دل دکھائے پتہ نہیں کیا کیا کرایا؟ مگر اللہ رب العزت اس مہینہ میں انتظار میں ہوتے ہیں کہ میرے بندے اس بدمعاش کو چھوڑ کر دوبارہ میرے دروازہ پر آجاؤ، میرے بندو! میں نے تمہیں کتنے پیار سے پالا، کتنی شفقت سے بے شمار نعمتیں دیں، پھر کیوں چھوڑ میرے در کو چھوڑ کر چلے گئے۔ اے انسان تجھے کریم رب سے کس چیز نے دھوکہ میں ڈالا۔ اب اگر وہ گنہگار بندہ رمضان کے ان ایام میں اللہ کے گھر مسجد میں آکر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور یہ دعاء مانگتا ہے۔ اے اللہ شیطان سے جان چھڑا کر میں اب تیرے دروازہ پر حاضر ہوں، اے مولی دروازہ کھول دیجئے، مجھے اپنی رحمت میں لے لیجئے، تو بتلائیے کہ اللہ رب العزت دروازہ کھولنے میں کوئی دیر کرینگے؟ بالکل نہیں، اسلئے ھم ایام کو غنیمت سمجھ کر اپنے گناہوں کو بخشوائیں، اور نیکوکاری اور پرہیزگاری کی زندگی گذار کر دل میں ارادہ کریں اللہ پاک معاف کر دیں کیونکہ ھمارے جتنے بھی گناہ ہوں اللہ کی رحمت کے سامنے تو کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

مچھر مارنے پر نقد انعام: 'اگر مچھر کا صرف ایک پر ہو تو کیا انعام نہیں ملے گا؟'

ہم نے اکثر یہ تو سُن رکھا ہے کہ پلاسٹک کی خالی بوتلیں جمع کرنے، اپنے علاقے کی صفائی کرنے یا پانی ضائع کرنے والے کی اطلاع دینے والے کو حکومت یا ریاستی انتظامیہ کی جانب سے نقد انعام کا اعلان کیا گیا ہو۔ مگر شاید ایسا پہلی مرتبہ سُننے اور پڑھنے کو مل رہا ہے کہ کسی شہر کی انتظامیہ اپنے لوگوں کو 'مچھر مارنے' پر انعام دینے جا رہی ہو۔ مگر ایسا ہو کہاں اور کیوں ہو رہا ہے؟ تو جناب ایسا فلپائن کے سب سے گنجان آباد شہری مراکز میں سے ایک میں ہونے جا رہا ہے حکام ڈینگی کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوشش میں ہیں۔ تاہم جب انتظامیہ سے کُچھ اور نہیں بن پایا تو انھوں نے مچھر مارنے پر 'نقد انعام' دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن اس کے لیے بھی کُچھ قوائد وضوابط ہیں جناب ہر کسی کو ہی انعام نہیں ملے گا۔ اس انعام کو حاصل کرنے کے لیے انتظامیہ کو شواہد بھی فراہم کرنے پڑیں گے۔ فلپائن کے وسطی شہر منیلا میں بارنگے ایڈیشن ہلز کے گاؤں کے سربراہ کارلیٹو سرنل نے ہر اُس فرد کو ایک پیسو (یعنی دو ڈالر سے کُچھ کم) انعام دینے کا اعلان کیا ہے جو 'پانچ مچھر' مار کر اُن کی 'ڈیڈ باڈیز' یا انھیں زندہ حالت میں انتظامیہ کی خدمت میں پیش کرے گا۔ اگرچہ اس انعام کی خبر کو سُننے کے بعد لوگوں نے سوشل میڈیا پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے، لیکن گاؤں کے سربراہ کارلیٹو سرنل نے اپنے اس فیصلے کا دفاع کیا ہے اور اُن کا کہنا ہے کہ 'اپنے لوگوں کی صحت اور حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہے۔' واضح رہے کہ کارلیٹو سرنل نے یہ اقدام فلپائن میں مچھروں کی وجہ سے پھیلنے والے مرض ڈینگی کے کیسز میں حالیہ اضافے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مچھر مارنے اور انعام پانے کا یہ پروگرام کم از کم ایک ماہ تک جاری رہے گا اور اس کا آغاز سرنال کے پڑوس میں دو طالب علموں کی اس بیماری یعنی ڈینگی سے موت کے بعد کیا گیا۔ سرنل نے مزید کہا کہ اس انعام کا اطلاق تمام مردہ یا زندہ مچھروں اور ان کے لاروا پر ہوتا ہے۔ زندہ مچھروں کو الٹرا وائلٹ روشنی کا استعمال کرتے ہوئے ختم کیا جائے گا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اب تک مجموعی طور پر 21 افراد نے انعام کا دعویٰ کیا ہے جس سے اب تک مجموعی طور پر 700 مچھر اور لاروا سامنے آئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک صارف نے لکھا کہ 'اگر مچھر کا صرف ایک پر ہو تو کیا اسے مسترد کر دیا جائے گا؟' فلپائن کے محکمہ صحت (ڈی او ایچ) نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ 'ڈینگی سے لڑنے اور اس کے خاتمے کے لیے مقامی حکومتی عہدیداروں کے نیک ارادوں کو سراہتے ہیں۔' تاہم اس نے مزید تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا نقد رقم کے بدلے مچھر پکڑنا ڈینگی کو روکنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ہم تمام متعلقہ افراد پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے مقامی ہیلتھ افسران یا اپنے علاقے میں ڈی او ایچ ریجنل آفس سے مشاورت کریں اور ان کے علاقے میں ڈی او ایچ ریجنل آفس کے ساتھ مل کر کام کریں۔' سرنال نے کہا کہ انھیں اس بات کا علم تھا کہ مچھر مانے اور پھر اس پر انعام ملنے کے معاملے پر انھیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا اور بنایا گیا بھی ہے۔' لیکن انھوں نے مزید کہا کہ 'ہمیں مقامی حکومت کی مدد کے لیے کچھ تو کرنا ہی ہوگا۔' انھوں نے نشاندہی کی کہ مقامی صحت کے حکام نے انفیکشن میں حالیہ اضافے کے دوران علاقے میں ڈینگی کے 44 کیسز ریکارڈ کیے ہیں۔ بارنگے ایڈیشن ہلز میں تقریباً 70,000 افراد رہتے ہیں جو دار الحکومت میٹرو منیلا کے مرکز میں 162 ہیکٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ سرنل نے کہا کہ 'اس انعام کا مقصد موجودہ اقدامات کو پورا کرنا ہے جیسے گلیوں کی صفائی اور پانی کی نکاسی کے نظام کو بہتر بنانا شامل ہے۔ کیونکہ یہ وہ مقامات ہوتے ہیں کہ جہاں ڈینگی پھیلانے والے مچھر اپنے انڈے دیتے ہیں۔' ڈینگی کا مرض ٹراپیکل ممالک یا وہ مُمالک جہاں بارشیں کثرت سے ہوتی ہیں میں عام ہے اور یہ وبا اکثر شہری علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے جہاں صفائی ستھرائی کا فقدان ہوتا ہے۔ سنگین صورتوں میں ڈینگی کا مرض انسانی جسم کے اندر خون کے رساؤ یعنی خون بہنے کا سبب بنتا ہے جس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس کی علامات میں سر درد، متلی، جوڑوں اور پٹھوں میں شدید درد شامل ہیں۔

انتخابی پرگتی یاترا یا روپے کا برسات

اس سال ۲۰۲۵ کے اواخر نومبر یا دسمبر کے مہینے میں ریاست بہار میں الیکشن ہونے والا ہے، جہاں ہر پارٹی کی نگاہ مرکوز ہو چکی ہے، عوام وخاص کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے نت نئے حربے اپنا رہی ہے، وہیں بہاری پلٹورام اپنی سرکار کو بچانے کے لئے ایک مہینے سے پرگتی یاترا پر نکل چکے ہیں، نتیش کمار ہر دن ایک نئے ضلع میں پہنچ کر نت نئے وعدے وعید، اسکول وکالج میڈیکل کالج کھولنے کی بات کرتے ہیں، ہر ضلع کو آبادی کے حساب سے دس کروڑ پندرہ کروڑ روپے تک کا قیمتی انتخابی سوغات دے رہے ہیں، تاکہ بہار کی بھولی بھالی عوام سیاسی لیڈروں کے مکروفریب میں آجائیں، یہی نتیش کمار ہے جو کہ ۲۰۲۰ کے الیکشن میں کہا تھا کہ مجھے اب آخری دفعہ موقع دیجئے اس کے بعد میں سیاست سے استعفی دے دوں گا، یہ تو بہت جھوٹا شخص واقع ہوا ہے، سیاست بہت لالچی کی دنیا ہے، جتنے بھی مال ودولت حاصل کرلے، دل سے لالچی ختم نہیں ہوگی، صبر وقناعت کا سبق تو کبھی پڑھا ہی نہیں ہے، پلٹورام اپنی مفاد کے خاطر کئی دفعہ پلٹ گئے، اس گھناؤنی حرکت سے بہار کی عوام بھی اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا لیکن قوم وملت کی فلاح وبہبود کی خاطر جابر وظالم شخص پلٹنا گوارا نہیں کیا، راشٹریہ جنتادل کے صدر سابق وزیر اعلی بہار لالو پرساد یادو نے بہار کے موجودہ وزیر اعلی نتیش کمار کو اپنے بیان کے ذریعہ سے راشٹریہ جنتادل میں شامل ہونے کو کہا تو نتیش کمار سیدھے جواب دیا ہے کہ ہم جہاں ہیں وہیں صحیح ہیں، پہلے دو دفعہ غلطی کیا ہے، اب ہم غلطی نہیں کریں گے، این ڈی اے کے ساتھ ہی رہیں گے، اس سے جدا ہونے کا کوئی مطلب ہی نہیں ہے، نتیش کمار کا اپنا ذاتی فیصلہ ہے، ملک کی عوام اپنے ووٹ سے سرکار کو سبق سکھائے گی، تاہم اس دفعہ اتنی بات پوری یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ بہار کی عوام متحد ہو کر کانگریس پارٹی اور راشٹریہ جنتادل کو کامیاب بنا کر سرکار بنائے گے، راشٹریہ جنتادل اور کانگریس کو مظبوط کرے گی، کانگریس پارٹی کا لیڈر عمران پرتاپ گڑھی اور اکا لمبا بہار کے دورہ پر ہے، ہر ضلع ہر اسمبلی حلقے میں جاکر پارٹی ورکروں کو مظبوط ومستحکم کرے گی ساتھ ووٹروں کے درمیان جاگ رکتا پیدا کرے گی اور ٹی چینلوں پر پرنٹ میڈیا پر اعلان کیا ہے کہ بہار سے نتیش کی سرکار جا رہی ہے، کانگریس پارٹی اور راشٹریہ جنتادل کی سرکار آرہی ہے، تیجسوی کو پٹنہ کی گدی پر بیٹھائے گی۔

نتیش کمار کو اقلیتوں کا ووٹ بینک پسند ہے، اقلیتوں کی ضرورتوں اور حاجتوں کا ذرا بھی پاس ولحاظ نہیں بلکہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریہ اور فکر کو ترجیح دینے میں ہی عافیت سمجھتے ہیں، بہاریوں پر کہیں پر ظلم وستم کے شکار ہوتے ہیں، نتیش کمار کی زبان خاموش رہتی ہے، الیکشن سے پہلے ہی بہار کے امن وشانتی کو بھنگ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، مدھوبنی میں ایک امام پر پولیس کے ذریعہ سے بے رحمی سے مار پیٹ کر بری طرح سے زخمی کر دیا گیا، جموئی میں ہندو مسلم کے درمیان نفرت وعداوت کا بیج بویا جا رہا ہے، مسلم علاقے میں جاکر مسجد کے سامنے نماز کے وقت چالیسا کا پارٹ پڑھا جا رہا ہے، مسلمانوں کو ابتلاؤ آزمائش میں ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، سوچی سمجھی سازش کے تحت دنگا فساد کرانے والے دشمن طاقتوں پر نتیش کمار ایکشن کیوں نہیں لیتی؟ ایسے فرقہ وارانہ فساد کرنے یا کرانے والے گروہ کے خلاف زبانیں گونگ کیوں ہے؟ کس ڈاکو ڈکیٹ مکار عیار اور فریب لوگوں کی نظر لگ چکی ہے؟ پولیس ایسے گندے ذہنیت کے لوگوں پر کیس کیوں نہیں کرتی؟ ان بگڑے ہوئے لوگوں کو جیلوں میں کیوں نہیں ڈالا جاتا؟ کس پارٹی یا جماعت کی پشت پناہی حاصل ہے؟ کون ایسے لوگوں کی فنڈنگ کر رہا ہے؟ دماغ سے مفلوج گروہ یا جماعت کی شناخت کر کے سخت سزا دی جائے۔

نتیش کمار پہلے اور دوسرے ٹرم میں بہت اچھا کام کیا، بہار کی سڑکیں اچھی ہوگئی، ہر گھر بجلی پانی پہنچا، تعلیم کے میدان میں نمایاں کام کیا ہے، جو کام اچھا کیا ہے، اس کی ہر طرف پذیرائی ہو رہی ہے، جب سے پلٹی مارنا شروع کیا ہے بہار کی ترقی چرمرا کر رہ گئی ہے، نظام در برہم ہو گیا، دنگائیوں اور فرقہ پرست طاقتوں کے عزم وحوصلے بلند ہو چکے ہیں، فرقہ پرست عناصر کو نہ ہی سرکار کا ڈر خوف ہے اور نہ ہی پولیس، اوپر سے داد وتحسین مل رہا ہے نیچے والوں سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں سب کچھ اوپر والا خود ہی نپٹ لے گا، بہار کے بچوں میں نشیلی اشیاء جیسے نشہ گانجا خوری عام بات ہے، اچھی تعلیم وتربیت کے بجائے لوٹکھسوٹ پروان چڑھنے لگا ہے، وزیروں، امیروں کے بچے بیرون ممالک میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، ڈاکٹر، بیرسٹر اور ڈپلومیٹ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں، وہیں غریب وفقیر وبے بس والدین کے بچے ریاست کے مقامی جیلوں میں قید وبند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں، یہ سب سرکار کی کمی کوتاہی اور نااہلی کی وجہ سے معاشرہ سماج میں برائیاں پھیل رہی ہے۔

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتامڑھی
بہار، انڈیا

منشیات کی مثال تو یوں ہے کہ گھر پھونک تماشہ دیکھ

منشیات کا تعلق یوں تو دل بہلانے اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کی وجہ سے فروغ پایا ہے۔ اگر زمانہ قدیم کی بات کریں تو پہلے زمانے کے بوڑھے کسی حکیم یا ویدھ کے کہنے سے پیٹ کے کسی عارضے کے بہانے حقہ کو منھ سے لگاتے اور یہ حقہ بوڑھے مردوں اور عورتوں میں یکسا مقبولیات حاصل کرتا تھا اور اکثر شام کے وقت کھانے کے بعد اس کو ایک روایت کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ وقت کی گاڑی جہاں تیزی سے چلنے لگی وہاں جدید ایجادات کے ساتھ منشیات نے بھی ماڈرن ٹرینڈ اختیار کیا اور امیر طبقے میں سگار کا بطور فیشن ہونٹوں کے ساتھ لگا کر دونوں کے برابر کی انگلیوں میں دبا کر رکھا اور مغربی فیشن کو فروغ بخشا، مغرب میں ہونے والی منشیات کا استعمال اگر مشرقی لوگ کرتے تو وہ بہت مقبول ہوتے۔ جیسے جیسے گلوبلائزیشن کو فروغ ملا، مختلف نسل وممالک کے لوگ ایک دوسرے کے قریب آئے تو تمباکو نوشی کے ساتھ ساتھ دوسری منشیات کو بھی فروغ ملا۔ منشیات کا استعمال ہمیشہ نقابی تجسس پسندی اور فیشن کے طور پر پروان چڑھتا ہے اور یہ لعنت تیزی سے سرایت کر رہی ہے، بہت سے اچھے گھرانوں کے ذہین اور ہنر مند اور قابل نوجوان اور بچے اس لعنت کی لپیٹ میں ہیں۔

اگر ہم مذہب اسلام میں دیکھیں تو شرعاً تمباکو نوشی مکروہ ہے، سگریٹ یا حقہ پی کر ہم مسجد میں نہیں جا سکتے کیونکہ اس کی بدبو سے نمازیوں کو تکلیف ہو اور مسجد کا تقدس بھی مجروح ہوتا ہے اور دوسری منشیات جیسے الکوحل تو ہمارے مذہب میں حرام کی حیثیت رکھتی ہے، چرس اور دوسری مدہوش کرنے والی منشیات انسان کو اس کے مقام وقار سے گرا کر اس کو جانور بنا دیتی ہے اور ذلت ہمیشہ کیلئے اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ خوشحال گھرانوں کے بچے اور مرد اپنا رخ منشیات خریدنے اور اس کا استعمال کرنے کی طرف کرتے ہیں تو جنت نما گھر جہنم بن جاتا ہے۔ منشیات کا عادی شخص جب پیسے نہ ہونے کے سبب منشیات نہیں خرید سکتا تو وہ چوری کرتا ہے اور وہ اپنے گھر کے سامان تک چوری کر کے اپنی لت پوری کرتا ہے اور ایسا شخص نہ صرف اپنے گھر بلکہ معاشرے کے لئے بھی نقصاندہ ثابت ہوتا ہے۔ ایسا شخص عام شاہراہوں پر گداگیروں کی شکل میں گھروں سے باہر تعلیم حاصل کرنے والی طالبہ پر اور کام کرنے والی عورتوں پر ابر آلود نگاہیں رکھتے ہیں اور معاشرے کا تقدس پامال کرتے ہیں۔ ہم اپنے گرد ونواح میں دیکھیں تو روزانہ ہی ایسے بیسیوں افراد نشہ کرتے ہیں اور نشے کی حالت میں کسی فٹ پاتھ پر پڑے نظر آتے ہیں، ان میں زیادہ تر 20 تا 30 سال کے عمر کی نوجوان شامل ہیں جو تیزی کے ساتھ اس لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ کوئی ایسا شہر نہیں ہے جہاں ہیروئن، افیون، چرس اور بھنگ فروخت نہ کی جاتی ہو جبکہ شراب اور بڑی تعداد میں سکون آور گولیاں اور انجکشن بھی فروخت کئے جاتے ہیں، معاشرے کے طول وعرض میں پھیلے منشیات کے عادی لوگ گھوم گھوم کر نشہ کرتے ہیں، حد تو یہ ہے کہ اب تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے، پولیس ان کو گرفتار کرنے سے گریزاں ہے اس لئے کہ انہیں حوالات میں رکھنے سے انہیں ان سے کچھ ملنے والا نہیں الٹا ان کی خدمت کرنا پڑیگی۔

بات دراصل یہ ہے کہ منشیات فروشی سے کچھ لوگوں نے اپنے کاروبار کو چمکائے ہوئے ہیں اور ہزاروں لال وجگر منشیات خرید کر منشیات فروشوں کے کاروبار کو آسمانوں پر چڑھا رہے ہیں، اسمگلنگ کے ذریعہ یہ لوگ اپنے کاروبار کو فروغ دے رہے ہیں اور لوگوں کے گھر برباد ہو رہے ہیں۔ منشیات کی غیر قانونی تجارت ہماری آئندہ نسلوں کیلئے مسلسل عفریت ہے کیونکہ ہمارے معاشرے کے گھریلو مالی طور پر پریشانیوں میں مبتلا افراد جلدی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید ان چیزوں کے استعمال سے ان کی پریشانیاں دور ہو گئیں، انہیں تو نشہ کرنے کے بعد اپنا پتہ تک نہیں ہوتا بھلا انہیں کسی کی کیا خبر ہوگی۔ یہ لوگ تو اپنا غم غلط کرتے کرتے موت کے آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ آج دنیا بھر میں کروڑوں افراد نشے کی عادی ہو کر شیطان کے مکروہ پنجوں میں جکڑے ہوئے ہیں، نشے کا عادی انسان قتل، خودکشی، حادثات، آبروریزی، چوری چکاری اور دیگر جرائم میں مولث ہے۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم حکومت وقت سے درخواست کریں کہ وہ ملک میں منشیات فروش کرنے والوں کے کاروبار بند کروائیں کیونکہ یہ ہزاروں قیمتوں جانوں کے قاتل ہیں، ان کو سخت اور نتیجہ خیز سزائے دی جائے اور اسمگل ہو کر آنے والی منشیات پر بھی سختی سے عمل درآمد کروائیں اور ساتھ ہی منشیات کے عادی حضرات کے لئے ہسپتالوں میں ان کا معائنہ کروائیں اور ان کے علاج کی سہولیات کو بھی فروغ دیں تاکہ قیمتی سرمایہ محفوظ ہوں۔ علاوہ ازیں میں معاشرے کے شریف لوگوں سے بھی گذارش کرونگا کہ صرف حکومتی سطح پر بندش لگانے سے کچھ نہیں ہوگا، یہ کافی نہیں ہے نشے سے معاشرے کو پاک کرنے کیلئے ہر شخص کو خواہ وہ حاکم ہو یا محکوم، افسر ہے یا ماتحت، آجر ہے یا آجیر، استاد ہے یا شاگرد، واعظ ہے یا سامع، خاص ہے یا عام، عورت ہے یا مرد، بڑھا ہے یا بچہ اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اپنے آپ کو بھی منشیات سے بچانا ہوگا اور اپنے آس پاس والوں کو بھی۔ ہمیں منشیات کی عادت کی وجہ سے ہونے والی مکروہ قسم کی اخلاقی برائیوں اور انسانی صحت پر ہونے والے نقصانات کا خاتمہ کرنے کیلئے ہمیں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں نوعمر لڑکوں اور لڑکیوں کو منشیات کے نقصان سے آگاہ کرنا ہوگا۔ جو نوجوان سگریٹ کی لت کو بطور فیشن اختیار کر رہے ہیں انہیں بتانا ہوگا کہ سگریٹ نوشی نشہ کا پہلا قدم ہے، انہیں بتانا ہوگا کہ منشیات کی مثال تو یوں ہے کہ گھر پھونک تماشہ دیکھ۔ انہیں یہ بھی بتانا ہوگا کہ تم نوجوان ملک کا اثاثہ ہو اگر تم محفوظ نہیں تو کوئی بھی محفوظ نہیں اور سب سے اہم بات یہ کہ ہمیں ان بدنصیبوں کو اس جیتی جاگتی روشن اور رواں دواں زندگی میں واپس لانا ہوگا، جہاں سے وہ ہم صحت مندوں کی مجرمانہ غفلت اور چشم پوشی کے باعث نشے کی دلدل میں گر گئے، یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ہماری کوتاہیوں کا کفارہ بھی۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

بیسویں صدی کے نامور مسلمان مصلحین

از: ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی
ڈپٹی ڈائریکٹر نیشنل بوٹینیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، حکومتِ ہند، لکھنؤ

مسلم دنیا میں کئی صدیوں تک فکری زوال اور عالمی سطح پر مسلمانوں کے طویل نیند کے بعد، 19 ویں صدی کے چند دانشوروں، جیسے سر سید احمد خان اور محمد عبدہ، نے مسلمانوں کو ان کے عظیم فکری ورثے اور ان کی موجودہ پسماندگی کی تلخ حقیقت کی یاد دلائی۔ انہوں نے اس زوال کا سبب مسلمانوں کی سائنسی علوم اور جدید دنیا سے دوری کو قرار دیا۔ بہرحال ان مصلحین نے ہندوستان اور دیگر مسلم دنیا میں جدید تعلیم کی بنیاد رکھی۔ ان 19 ویں صدی کے مفکرین کی کوششوں نے بیسویں صدی کے مصلحین پر گہرا اثر ڈالا، جن میں انڈونیشیا کے دہلان، ہندوستان کے مولانا آزاد، سر محمد اقبال اور شبلی نعمانی، ترکی کے اتاترک، ایران کے علی شرایعتی، امریکہ کے اسماعیل الفاروقی، اور مصر کے طہٰ حسین شامل تھے۔ ان دانشوروں نے مسلسل جدوجہد کی تا کہ مسلمانوں کو یہ باور کرایا جا سکے کہ اسلامی اصول جدید اقدار، جیسے جمہوریت اور انسانی حقوق، کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ ان کی کوششوں کے نتیجے میں مسلم دنیا میں کئی ادارے قائم ہوئے جو ترقی پسند فکر اور علم کے مراکز بنے۔

یہاں یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ اس دور میں مختلف اسلامی ممالک کے متعدد علمائے کرام نے اسلام کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کی خدمات نے امت کے بڑے طبقے پر دیرپا اثرات چھوڑے ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم ترین شخصیات یہ ہیں: محمد بن عبدالوہاب (17921703)۔۔امام احمد رضا خان بریلوی (1 9 2 1 1 8 5 6)۔۔سید ابوالاعلیٰ مودودی (19791903)۔۔آیت اللہ روح اللہ خمینی (19891902) اور محمد الیاس کاندھلوی (19441885)

بیسویں صدی کے نامور مصلحین

ایسی با اثر شخصیات کی فہرست جنھوں نے براہ راست یا بالواسطہ طور پر سائنسی ترقی، سائنسی طرز فکر، عقلی سوچ، علمی جستجو اور بین المذاہب تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

1..۔**عبدالملک کریم امراللہ (حمکہ)** (1908--1981، انڈونیشیا) محمد عبدہ اور رشید رضا کی طرح، انہوں نے عقلی اسلامی فکر کی حمایت کی اور تقلید کی مخالفت کی۔

--2..**ابوالحسن علی حسنی ندوی** (1914--1999، ہندوستان) بین الاقوامی شہرت یافتہ اسلامی عالم اور کثیر التصنیف مصنف، جو ندوۃ العلماء لکھنؤ کے چانسلر بھی رہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ 16 ویں صدی کے بعد، مسلمانوں نے سائنسی تحقیق میں دلچسپی ختم کردی اور زیادہ توجہ مابعد الطبیعاتی علوم پر مرکوز کر لی، جس سے فکری ترقی رک گئی

۔3۔۔**ابوالکلام آزاد مولانا** (1888--1958، ہندوستان) ملک کے پہلے وزیر تعلیم، جنھوں نے اعلیٰ سائنسی تعلیم کے ادارے قائم کیے۔ وہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ 16 ویں صدی کے بعد، عیسائیوں نے مسلمانوں کے علمی رجحانات اپنا لیے، جبکہ مسلمان قرون وسطیٰ کے عیسائیوں کی طرح جمود اور خرافات میں مبتلا ہو گئے

4۔**عبدالمجید دریابادی** (1892--1977، ہندوستان) معروف اسلامی عالم، صحافی، اور مفسرِ قرآن۔ وہ روایتی اسلامی علوم اور جدید فکری تحقیق کی بہترین مثال تھے۔

۔5۔**احمد دہلان** (1868--1923، انڈونیشیا) تحریکِ محمدیہ کے بانی، جو انڈونیشیا کی سب سے بڑی اسلامی تنظیموں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے جدید تعلیم اور قرآن وسنت کی طرف واپسی پر زور دیا۔ ان کی تحریک نے انڈونیشیا میں سینکڑوں اسکول، یونیورسٹیاں، اور اسپتال قائم کیے

۔6۔۔**الیگزینڈر رسل ویب** (1846--1916، امریکہ) امریکہ میں ابتدائی نمایاں مسلمان نومسلموں میں سے ایک۔ انہوں نے تحریروں، لیکچرز، اور بین المذاہب مکالمے کے ذریعے اسلام کو فروغ دیا

۔7۔۔**علی شریعتی مزینانی** (1933--1977، ایران) اسلامی فکر کو انقلابی اور سوشلسٹ نظریات کے ساتھ جوڑ کر سیاسی اور مذہبی اصلاحات کی تحریکوں کو متاثر کیا

۔8۔۔**بشیر حسین زیدی کرنل** (1898--1982، ہندوستان) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر، جنھوں نے یونیورسٹی کے علمی پروگراموں اور سائنسی تحقیق کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا

۔9۔۔**برہان الدین الحلمی** (1911--1969، ملائیشیا) ملائیشیا کی آزادی کے حامی اور اسلامی اصولوں پر مبنی جدید طرز حکومت کے داعی

۔10۔۔**فضل الرحمان ملک** (1919--1988، پاکستان) ایک آزاد خیال مصلح، جنھوں نے اجتہاد کے احیا پر زور دیا۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ اسلامی دنیا میں سائنس اس وقت ترقی کر سکی جب اس نے قرآنی احکامات کی تکمیل کی

۔11۔ ۔**جمال عبدالناصر** (19701918، مصر) غیر وابستہ تحریک کے نمایاں رہنماؤں میں شامل، جو ٹیٹو اور نہرو کے ساتھ عالمی امن کے لیے کام کرتے رہے۔ انہوں نے مصر میں جدیدیت کو فروغ دیا

۔12۔۔**حکیم اجمل خاں** (1868--1927، ہندوستان) حکیم، عالم، اور قوم پرست رہنما۔ انہوں نے جڑی بوٹیوں کی دوا کو فروغ دیا اور دہلی میں آیورویدک اور یونانی طب کالج قائم کیا۔ وہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانیوں میں بھی شامل تھے، جو ان کی تعلیمی ترقی پسندی کا مظہر تھا

۔13۔**حسن البنا** (1906--1949، مصر) جدید اسلامی طرز حکومت کے قیام کے خواہاں اور اخوان المسلمون کے بانی

۔14۔**ہاشم اشعری** (19471871، انڈونیشیا) نہضۃ العلماء کے بانی، جو انڈونیشیا کی سب سے بڑی اسلامی تنظیم ہے۔ انہوں نے روایت پسندی اور جدیدیت میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی

۔15۔۔**حسین احمد مدنی مولانا** (1 8 7 9 -- 1 9 5 7، ہندوستان) ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا اور ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی رہے۔ ان کی میراث آج بھی امن وہم آہنگی کے لیے مشعل راہ ہے

۔16۔**اسماعیل الفاروقی** (1921--1986، فلسطین/امریکہ) اسلامی علوم اور بین المذاہب مکالمے کے ماہر۔ انہوں نے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ (IIIT) کی بنیاد رکھی

۔17۔**کمال اتاترک** (1881--1938، ترکی) ترکی کے بانی اور پہلے صدر۔ انہوں نے تعلیمی نظام کو جدید بنایا، لاطینی رسم الخط متعارف کرایا، یورپی طرزِ زندگی کو فروغ دیا، اور خواتین کے حقوق کو وسعت دی

۔18۔۔**ملکم ایکس (الحاج ملک الشباز)** (1925--1965، امریکہ) اسلام قبول کیا اور اسلامی اصولوں کے تحت نسلی مساوات کی وکالت کی۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد کے داعی رہے

۔19۔۔**مالک بن نبی** (19731905، الجزائر) انہوں نے اسلامی تہذیب کے زوال کی وجہ فکری جمود کو قرار دیا اور نئے خیالات کی تخلیق پر زور دیا

۔20۔**محمد علی جوہر۔مولانا** (19311878، ہندوستان) تحریک خلافت کے سرکردہ رہنما اور مہاتما گاندھی کے قریبی ساتھی۔ ہندو مسلم اتحاد اور آزادی کے سرگرم حامی تھے

۔21۔۔**محمد اقبال سر** (19381877، ہندوستان) فلسفی شاعر، جنھوں نے اجتہاد اور تعلیم کو امت مسلمہ کے مسائل کا حل قرار دیا

۔22۔۔**محمد ناصر** (19931908، انڈونیشیا) اسلامی مفکر اور سیاستدان۔ جمہوریت، تعلیم، اور ایک اسلامی مگر تکثیری معاشرے کے حامی تھے

۔23۔۔**محمد حسین ہیکل** (19561888، مصر) محمد عبدہ کے اصلاحی خیالات سے متاثر ہو کر، انہوں نے اسلامی تہذیب میں سائنسی اور عقلی بنیادوں کی اہمیت پر زور دیا

۔24۔۔**محمد اسد** (19921900، آسٹریا/ پاکستان) اسلام قبول کرنے والے مفکر، جودی روڈ ٹو مکہ کے مصنف اور اسلامی اصولوں پر مبنی جدید حکمرانی کے حامی تھے

۔25۔۔**رشید رضا** (19351869، مصر) محمد عبدہ کے شاگرد، جنھوں نے اسلامی جدیدیت کی کوششوں کی قیادت کی اور سائنس کی قبولیت پر زور دیا

۔26۔۔**سید امیر علی** (19281849، ہندوستان) ممتاز مؤرخ اور ماہر قانون، جنھوں نے اسلامی تاریخ اور جدید ترقیات پر گہرے مضامین لکھے

۔27۔۔**طہٰ حسین** (19731889، مصر) مصر کے نمایاں ترین دانشوروں میں سے ایک، جنھوں نے مصری معاشرے کی جدیدیت اور اسلامی روایات کو مغربی فکر سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی

۔28۔۔**ذاکر حسین ڈاکٹر** (19691897، ہندوستان) ماہر تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر۔ وہ ہندوستان کے پہلے مسلمان صدر بھی رہے۔۔

کویت اور ہمارے سیاسی قائدین

محمد خالد اعظمی
Khalid.azmi64gmail.com

کویت 64 واں قومی دن اور عراق سے اپنا 34 واں یوم آزادی بڑے

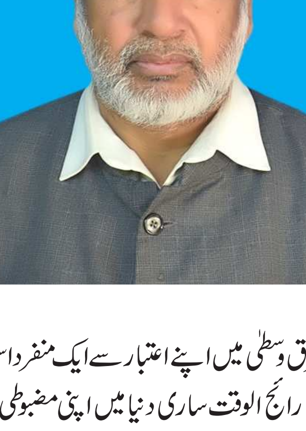

اہتمام سے منا رہا ہے، کویت بھر میں عمارتیں کویتی پرچم کے رنگوں کے قمقموں سے جگمگا رہی ہیں، وہیں سڑکیں اور عوامی مقامات قومی پرچموں سے سجے ہوئے ہیں، بیان پیلس، کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ایئرپورٹ روڈ اور ملک کی دیگر سڑکوں و پلوں پر جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ کویت مشرق وسطیٰ میں اپنے اعتبار سے ایک منفرد اسٹیٹ ہے۔ ایک ایسا ملک جہاں کا سکۂ رائج الوقت ساری دنیا میں اپنی مضبوطی کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ جہاں کی معیشت مضبوط، معاشرت مستحکم اور اپنی طرز کا مخصوص نظام حکومت ہے۔ خلیجی ریاستوں میں کویت کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہاں جنسی تفریق بظاہر نظر نہیں آتی اور خواتین زندگی کے ہر شعبے میں اپنے لیے ایک ممتاز اور نمایاں جگہ بنائے ہوئے ہیں۔ غرض کویت بڑی حد تک ایک ایسا فلاحی اسٹیٹ ہے، جس نے داخلی امور ہوں یا خارجہ پالیسی، سب میں ایک اعتدال اور حسین توازن قائم کر رکھا ہے۔ شیخ عبداللہ السالم الصباح کی کاوشوں اور کوششوں سے کویت نے آزادی کا پرچم لہرایا۔ کسی بھی ملک کی آزادی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے داخلی اور خارجی امور میں خود کفیل رہے اور ان میں کسی دوسرے کی دخل اندازی نہ ہو۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے امیر موصوف نے ۱۹۵۹ء میں ملک کے داخلی امور اور معاملات سے غلامی کی پرچھائیں کو ختم کرنے کے سلسلے میں بہت سے اہم فیصلے صادر فرمائے۔ یہ آزادی کی جانب بڑھتا ہوا پہلا قدم تھا۔ اسی سال دسمبر میں ملک کے عدالتی نظام کو مضبوط و مستحکم کرنے کے سلسلے میں بھی ایک فرمان جاری کیا گیا، جس کی وجہ سے اہلِ کویت اندرونِ ملک حالات سے نمٹنے اور درپیش مسائل کو خود حل کرنے کے قابل بن گئے۔ اس وقت تک کویت کا عدالتی نظام بھی دوسروں کے ہاتھ میں تھا۔ شیخ عبداللہ السالم الصباح حکومت برطانیہ پر دباؤ بناتے رہے کہ وہ ۲۳ر جنوری ۱۸۹۹ء کے معاہدہ کو معطل کر دے۔ ان کی یہ کوشش رنگ لائی اور برطانیہ اس معاہدہ کو معطل کرنے پر مجبور ہو گیا۔ آخر کار ۱۹ر جون

1961ء کو "کویت-برطانیہ" معاہدہ منسوخ کر دیا گیا اور کویت میں آزادی کی صبح نمودار ہوئی۔ حصولِ آزادی کے بعد ۱۱ر نومبر 1962ء میں وضع شدہ نئے دستور کا اجرا ہوا۔ شیخ عبداللہ السالم الصباح کو آزاد کویت کے پہلے امیر ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ 1961ء کی آزادی کی یاد میں ہر سال ۲۵ر فروری کو کویت اپنا یوم آزادی مناتا ہے۔ جشن آزادی پورے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے اور پورے کویت میں ہر طرف، اس کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ ۲ر اگست ۱۹۹۰ء کو اس وقت کے عراقی صدر صدام حسین کے حکم سے عراقی فوج نے کویت پر حملہ کر دیا۔ پورے دو دنوں کی فوجی کارروائی کے بعد 4ر اگست ۱۹۹۰ء کو عراقی فوج کویت پر مکمل طور پر قابض ہو گئی۔ ظلم و زیادتی اور جبر و تشدد کا یہ دور پورے سات مہینوں تک کویت اور اہلِ کویت پر چھایا رہا۔ بالآخر 26ر فروری ۱۹۹۱ء کو کویت اس سے آزاد ہو گیا۔ اسی کی یاد میں ہر سال ۲۵ر فروری کو 'الیوم الوطنی' (National Day) کے دوسرے دن 26ر فروری کو یوم التحریر (Liberation Day) منایا جاتا ہے۔ کویت اور ہندوستان کے تعلقات اتنے ہی پرانے ہیں جتنے کہ آزاد کویت کی تاریخ ہے۔ اگر عرب وہند تعلقات کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تو یہ اور بھی قدیم ہو جائیں گے۔ دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات 1962ء میں قائم ہوئے۔ ہندوستان ان چند ملکوں میں ہے جس نے آزاد کویت کو ایک آزاد اسٹیٹ کے طور پر اعلان آزادی کے معاً بعد تسلیم کر لیا تھا اور یہ عمل دوستانہ تعلقات میں تبدیل ہو گیا اور دونوں ملک مضبوط باہمی دوستانہ رشتے میں بندھ گئے، جو وقت گزرنے کے ساتھ مضبوط تر ہوتے چلے گئے۔ ہندوستان کے اہلِ علم، فن کار اور تحقیق وتدریس کے میدان سے وابستہ افراد کے ربط وتعلقات دنیا کے جن ممالک سے رہے ہیں ان میں کویت کا بھی شمار ہوتا ہے۔ ہندوستان کے حکم راں ہوں یا یہاں کے انجینئر، ڈاکٹر، سائنس داں، مدرس، تکنیکی ماہرین اور علم وادب کے میدانوں کے شہسوار، ان کی ایک بڑی تعداد کویت سے نہ صرف وابستہ رہی ہے، بلکہ دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط کڑی بن کر علمی ربط اور ہم آہنگی کے نئے نئے دریچے کھولنے میں سرگرم رہی ہے۔ ہندوستان کے بہت سے سائنس داں، کمپیوٹر انجینئر، ڈاکٹر اور مختلف میدانوں کے ماہرین کا کویت میں قیام یا مختصر مدتی قیام سے کویت نے کافی فائدہ اٹھایا ہے۔ اس کے علاوہ کویت میں منعقد ہونے والے علمی وفنی سیمیناروں میں ہندوستان کے ماہرین کی شرکت بھی دونوں ممالک کے درمیان علمی اشتراک کا ماحول پیدا کرتی ہے اور یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے۔ ہندوستان اور کویت کے درمیان یونیورسٹیوں، تعلیمی وتکنیکی اداروں اور تنظیموں کی سطح پر بھی ربط وہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کی مسلم تنظیموں اور کویت کے رفاہی اداروں کے مابین جو روابط ہیں وہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے سے قریب کرنے میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے بہت سے علما اور اسکالرز کویت کی بعض تنظیموں کے رکن ہیں اور خود کویت میں بھی ہندوستانیوں نے کئی علمی ورفاہی تنظیمیں قائم کر رکھی ہیں۔ ہندکویت تعلقات میں اعلیٰ سطحی دوروں کا بھی اہم رول رہا ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین نے نائب صدر کی حیثیت سے سب سے پہلے 1965ء میں کویت کا دورہ کیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۱ء میں اس وقت کی وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی کویت کے دورے پر گئیں۔ ۲۰۰۹ء میں نائب صدر محمد حامد انصاری نے بھی دورہ کیا۔ چار دہائیوں کے بعد وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ۲۱/ ۲۲ر دسمبر 2024ء کو کویت کا دورہ کیا، یہ دورہ زیادہ اہمیت کا حامل اور تاریخی حیثیت کا ہے۔ اس سے ہندکویت تعلقات میں مزید مضبوطی آئے گی۔ اس دورے کو کامیاب بنانے میں نئی دہلی میں کویت کے سفیر جناب مشعل مصطفیٰ الشمالی اور کویت میں بھارتی سفیر ڈاکٹر آدرش سوائیکا نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان دونوں کی کوششوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کو نئی جہت عطا کی اور ہندکویت تعلقات کے استحکام میں پل کا کام کیا۔ جون 1961ء میں کویت کی آزادی کے ساتھ ہی ہندوستان نے کویت کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کر لیے تھے۔ اکتوبر 1968ء سے اب تک 19 ہندوستانی سفرا کویت میں یہ خدمات انجام دے چکے ہیں۔ جب کہ 1962ء سے اب تک گیارہ کویتی سفیر ہندوستان میں سفارت کاری کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ہر سال فروری کے مہینے میں اہل کویت آزادی کا جشن مناتے ہیں۔ پورے مہینے مختلف تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں۔ وطن سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ امسال یہ مہینہ اس لیے بھی خاص ہے کہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم نے چار دہائیوں کے بعد کویت کا دورہ کیا اور دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات میں نئی گرم جوشی پیدا ہوئی۔ کویت کی یوم آزادی کی مناسبت سے چند سطریں قارئین کی نظر کر رہا ہوں تا کہ اہل کویت کی خوشی میں ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہوں اور ہند کویت تعلقات کو مزید فروغ حاصل ہو۔

یہ ایوارڈ جناب شیخ دانش انور کو پیش کیا گیا

انہیں یہ ایوارڈ الیکٹریکل انجینئرنگ ڈپلومہ کے امتحان میں پہلا درجہ حاصل کرنے کے لیے ۶ فروری ۲۰۲۵ء کو انجمن اسلام صابو صدیق پولی ٹیکنیک کے پرنسپل ڈاکٹر۔قریشی اے۔کے۔کی طرف سے پیش کیا گیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اپنے گھر کے اردگرد ہر برقی ایجاد کو دیکھیں۔روشنی کے لیے بجلی کے استعمال سے لے کر الیکٹرک کاروں کے تعارف تک،ٹیکنالوجی ہر روز بہتر سے بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ان ایجادات کے پیچھے کون ہے؟ کوئی کہیں نہ کہیں ہمارے ٹکنالوجی کے استعمال کے طریقے کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری ہے جو تکنیکی ترقی کی طرف صحیح قدم اٹھا رہے ہیں۔آج،الیکٹریکل انجینئرز مختلف شعبوں اور صنعتوں میں اپنی شراکت کے ذریعے پوری دنیا کو نمایاں طور پر متاثر کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔صارف پر مبنی ہو یا کاروبار کی قیادت میں،الیکٹریکل انجینئرز نے ہماری دنیا کو بہتر بنانے کے لیے متعدد طریقوں سے متاثر کیا ہے۔ڈاکٹر قریشی نے ایوارڈ حاصل کرنے والے طالب علم کو مبارکباد دی اور اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ مزید کامیابی کے لیے محنت کرے اور اپنی مادرِ علمی کا نام روشن کرے۔

دارالعلوم دیوبند کی مجلسِ شوریٰ کے نئے رکن منتخب ہونے پر امیرِ پنجاب مولانا و مفتی خلیل احمد قاسمی کو نیپال کی دارالحکومت کاٹھمانڈو کے قاضی و مفتی محمد ابوبکر صدیق قاسمی کی مبارکباد!

(نیپال کاٹھمانڈو/23/فروری/انوار الحق قاسمی) حسب روایات امسال بھی گزشتہ چند دنوں قبل برصغیر اور ایشیا کی مقبول ترین اور عظیم تر علمی اور دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند کی مجلسِ شوریٰ کا سہ روزہ اجلاس منعقد ہوکر،بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔اس اہم اجلاس میں جہاں دارالعلوم دیوبند کی تعلیمی و تعمیری ترقیات کے تئیں کئی ایک اہم فیصلے لیے گئے،وہیں ایک بڑا فیصلہ یہ بھی لیا گیا کہ شمالی ہندوستان کی ایک نابغہ روزگار شخصیت مفتی اعظم پنجاب حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب قاسمی مالیر کوٹلہ کے ذریعہ سابق رکنِ شوریٰ مناظر اسلام مولانا عبدالعلیم فاروقی لکھنوی-رحمۃ اللہ-کے انتقال سے مجلس شوریٰ میں پیدا ہونے والے خلا کو پر کردیا گیا۔ امیر پنجاب مولانا مفتی خلیل احمد صاحب قاسمی کے جدید رکن شوری منتخب ہونے پر جہاں ہندوستان کی عبقری شخصیات کی جانب سے مبارک بادیوں کا سلسلہ تاہنوز جاری ہے،وہیں ملک نیپال کی دارالحکومت کاٹھمانڈو کے قاضی و مفتی محمد ابوبکر صدیق قاسمی نے بھی حضرت کو نئے رکن شوری نامزد ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ: ماشاءاللہ! دارالعلوم دیوبند کی مجلسِ شوریٰ نے نئے رکن شوری کے لیے نہایت ہی بلند پایہ عالم دین اور قابلِ اطمینان شخصیت کا انتخاب عمل میں لایا ہے۔خداوند قدوس حضرت کے ذریعہ دارالعلوم دیوبند کو مزید علمی اور تعمیراتی ترقیات عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔

قاضی و مفتی ابوبکر صدیق قاسمی مولانا و مفتی خلیل احمد قاسمی

سپریم کورٹ میں 241 عہدوں کے لئے فارم 8 مارچ تک
اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ(اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ نئی دہلی نے جونیئر کورٹ اسسٹنٹ کے 241 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق اہل امیدوار سے آن لائن درخواست فارم طلب کئے گئے ہیں۔خواہش مند امیدوار سپریم کورٹ کی ویب سائٹ www.sci.gov.in پر جاکر 8 مارچ تک فارم بھر سکتے ہیں۔یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کو کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن کی ڈگری رکھتے ہوں۔ساتھ ہی کمپیوٹر پر انگریزی میں 35 کی اسپیڈ سے ٹائپنگ آنی چاہئے۔جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ریزرویشن زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ دی جائے گی۔فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 1000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ایس سی/ایس ٹی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 250 روپے ہے۔ان عہدوں پر منتخب ہونے کے لئے امیدوار کو تحریری امتحان،ٹائپنگ اسپیڈ ٹسٹ،کمپیوٹر نالج ٹسٹ،ڈسکرپٹو ٹسٹ اور انٹرویو کے مرحلے سے گذرنا ہوگا۔جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو،آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔آپ دل وجان سے محنت کریں۔محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

رام نومی کے موقع پر 06 اپریل 2024 بروز اتوار مریدا پرشوتم بھگوان شری رام جی کی 47 ویں شوبھا یاترا کی تیاریوں کے سلسلے میں شری رام جنم اتسو سمیتی کے تمام عہدیداروں کی اہم دوسری میٹنگ

آج اتوار 23 فروری 2025 کو رام نومی کے موقع پر 06 اپریل 2024 بروز اتوار مریدا پرشوتم بھگوان شری رام جی کی 47 ویں شوبھا یاترا کی تیاریوں کے سلسلے میں شری رام جنم اتسو سمیتی کے تمام عہدیداروں کی اہم دوسری میٹنگ آج سابق صدر مہر چندر اچندر شیند را کے دفتر میں منعقد ہوئی۔جی راجیش کمار چندر بنشی کی صدارت میں ایگزیکٹو کمیٹی کے سینئر ممبر شری مراری رائے نے کیا۔ڈرائنگ روم میں 1۔سب سے پہلے بھگوان شری رام کی پوجا کی گئی،اس کے بعد شری نریندر کمار،شری پربھاکر مشرا،شری ششیر کمار،شری چنو چندراونشی،پروفیسر ارون کمار،شری سوجیت سنگھ کشواہا کو نائب صدر کے عہدے کے لیے صدر راجیش چندراونشی نے نامزد کیا۔جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے مسٹر مراری رائے وزراء میں مسٹر ونے کمار بٹو،مسٹر سدھیر کمار کیسرا،مسٹر شراون کمار چندر بنشی،مسٹر شنکر کمار مہتو،مسٹر کیرتی یادو،مسٹر پرمود راج،مسٹر ونیت نارائن سنگھ،مسٹر سنتوش کمار چورسیہ،خزانچی:-مسٹر سنتوش کمار سونو میڈیا انچارج:-شری بابو بھائی سوشل میڈیا انچارج:مسٹر منا سرکار فوٹو گرافر:مسٹر گورو کمار سنگھ دفتری وزیر:-شری گورو کمار کو نامزد کیا گیا۔2۔شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر اٹرسٹ ایودھیا کے ٹرسٹی اور بہار قانون ساز کونسل کے سابق ممبر اور وشو ہندو پریشد کے قومی نائب صدر اورتی رام کی سنگ بنیاد آنجہانی کامیشور چوپال جی کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کرکے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے میٹنگ کا اختتام ہوا۔

مکتب جان اللہ شاہ رح چھوٹی مسجد جالنہ کا جلسہ عام تعلیمی مظاہرہ و تقسیم اسناد

بتاریخ 22 فروری شیخ احمد اکبر جالنوی بروز سنیچر بعد نماز مغرب KGN ہال غریب شاہ بازار میں مکتب جان اللہ شاہ چھوٹی مسجد کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا جلسہ کی صدارت مولانا حسن ملی ندوی نے کی مقرر خصوصی مفتی رمضان ندوی نے اولاد کے ایمان کی حفاظت وتربیت کے عنوان سے خطاب کیا جلسہ میں مرد حضرات علما کرام اور خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی خواتین کے لیے پردہ کا مکمل نظم تھا ابتدا میں خوش الحان نعت خواں قاری معاذ منہاجی نے نعت پیش کی نظامت کے فرائض حافظ سفیان ارشادی نے انجام دیے آغاز طالب علم کیف سید چاند کی تلاوت قرآن سے ہوا نعت پاک طالبہ رمیزہ بنت وقار نے پیش کی مکتب کے تمام بچوں نے شاندار پروگرام پیش کیا حاضرین نے انعامات کے ذریعے بچوں کی ہمت افزائی فرمائی بعد ازاں تمام بچوں کو مہمانان کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا اور ناظرہ قرآن کریم مکمل کرنے والے خوش نصیب 3 بچوں کو سند و انعامات سے نوازا گیا جلسہ کو کامیاب بنانے میں مکتب کے معلم حافظ سفیان ارشادی فہیم بھائی ریاض بھائی مولانا زبیر حافظ اظہر حافظ رضوان منہاجی نے محنتیں کیے مولانا حسن ملی کی دعا پر جلسہ ختم ہوا

سابق ایم ایل اے شکتی سنگھ یادو کی عوامی رابطہ مہم

(بہار شریف محمد آفتاب) ہلسا کے سابق ایم ایل اے اور آر جے ڈی کے چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو نے اتوار کو پرولپور بلاک کے الوا پنچایت کے مختلف گاؤں کا دورہ کیا۔اس دوران انہوں نے گاؤں والوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے اور پارٹی کی پالیسیوں پر تبادلہ خیال کیا،انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی طرف سے کئے گئے اعلانات نے خواتین میں جوش وخروش پیدا کیا ہے،ساتھ ہی 200 یونٹ مفت بجلی کی فراہمی کے بارے میں سن کر گاؤں والوں میں خوشی دیکھی گئی۔اس دوران انہوں نے ووٹروں سے آشیرواد لیا اور گاؤں والوں نے نعرے لگائے کہ ”2025 سیاست کا محور ہے،ہلسا کے لیے شکتی سنگھ یادو ضروری ہے“،گاؤں والوں نے شکایت کی کہ موٹیویشن اور اندرا آواس یوجنا کے سروے میں لوگوں سے غیر قانونی طور پر 5000 روپے وصول کیے جارہے ہیں،انہوں نے کہا کہ جب شکتی سنگھ کے پاس اس طرح کے مسائل نہیں تھے،تب ان کے پاس کوئی مسئلہ نہیں تھا۔گاؤں والوں نے انہیں دوبارہ ایم ایل اے بننے اور بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی،گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ کوئی بھی کام بغیر پیسوں کے نہیں ہورہا ہے،جس کی وجہ سے شکتی سنگھ یادو نے بہار بالخصوص نالندہ ضلع میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ غریبوں اور خواتین کے لیے انتظامی نظام بہت خراب ہوگیا ہے اور بدعنوانوں کا اثر بڑھ گیا ہے،انہوں نے گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ وہ لوگوں کی آواز اٹھائیں گے اور ان کے حقوق کے لیے لڑیں گے۔یوتھ ضلع کے صدر منوج یادو نے کہا کہ ہلسا اسمبلی کے پرولپور بلاک کے کئی گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی جارہی ہے،انہوں نے کہا کہ 2020 میں انہیں شکست دینے کی کوشش کی گئی،لیکن عوام کا اب بھی شکتی سنگھ یادو پر بھروسہ ہے،انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2020 میں یا ولاک کے ایم ایل اے یا والک سنگھ کو عوام بھاری ووٹوں سے کامیاب کرائیں گے۔انہوں نے کہا کہ آج جو ایم ایل اے ہے اس نے عوام کے مسائل پر توجہ نہیں دی،جبکہ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اس بار وہ اتنی بڑی جیت یقینی بنائیں گے کہ کسی کو بے ایمان ہونے کا موقع نہ ملے۔کمار اور دیگر کئی کارکنان موجود تھے۔

آل انڈیا مسابقۃ القرآن الکریم میں مدرسہ اشرف العلوم کے دو طالب علموں نے پوزیشن حاصل کیا

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) میوات کی مشہور ومعروف دینی وتعلیمی درسگاہ مدرسہ اسلامیہ اشرف العلوم دھوج فرید آباد ہریانہ کے طلبہ نے سوم وچہارم پوزیشن حاصل کر کے علاقۂ میوات کا پھر سے نام روشن کیا ہے،محمد ابنِ جاوید متعلم مدرسہ اشرف العلوم دھوج نے آل انڈیا مسابقۃ القرآن الکریم میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے اپنے مدرسہ اور علاقۂ میوات کا نام روشن کردیا،واضح رہے کہ یہ مسابقۃ القرآن الکریم ضلع مظفر نگر یوپی کے گاؤں ٹوڈہ میں کل بروز ہفتہ 21/22/فروری 2025 کو منعقد ہوا،مدرسہ کے ناظم تعلیمات مولانا شبیر احمد نے بتایا کہ اس سے پہلا راؤنڈ آن لائن ہوا تھا جسمیں تقریباً 250 بچوں نے شرکت کی تھی،دوسرا اور تیسرا راؤنڈ کل آف لائن ہوا تھا،پورے ہندوستان سے تقریباً 60 بچوں نے مسابقۃ القرآن الکریم میں شرکت کی،جسمیں پہلی اور دوسری پوزیشن مدرسہ ہانسوٹ گجرات کے دو بچوں نے حاصل کی اور سوم پوزیشن محمد بن جاوید مدرسہ اشرف العلوم دھوج نے حاصل کی،علاوہ ازیں فائنل راؤنڈ کے سات بچوں کو چوتھی پوزیشن سے نوازا گیا،جسمیں تین بچے مدرسہ اشرف العلوم کے تھے،محمد راحیل ابنِ محمد کفیل جونا کھیڑا،محمد عمار ابنِ مولانا محمد یاسر بھنڈیارہ،محمد سعد ابنِ مولانا محمد ارشاد جلال پور رہے،اسی مدرسے میں پچھلے سال مدرسہ اشرف العلوم کے طالب علم محمد سفیان بھنڈیارہ نے اول پوزیشن حاصل کی تھی،جامعہ صدیقیہ عین العلوم ہوڈل روڈ نوح کے مہتمم مفتی تعریف سلیم ندوی،مدرسہ باب القرآن اگوان پور کے ناظم قاری محمد مبین گراکسر،جمعیۃ علماء پلول کے ناظم اعلیٰ محمد مبارک میواتی،مکتب دارارقم آلی میؤ کے ناظم تعلیمات مفتی محمد اسلم معینی،سمیت سوشل میڈیا پر مبارکباد پیش کی ہے،

روٹری کلب کنکر باغ نے مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد کیا

پٹنہ،23 فروری: آج روٹری ڈے کے موقع پر روٹری کلب آف پٹنہ کنکر باغ نے ای سیکٹر پارک،کنکر باغ میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔اس کیمپ میں مختلف طبی شعبوں جیسے ہومیوپیتھی،فزیوتھراپی اور پیتھالوجی کے ماہر ڈاکٹروں نے اپنی خدمات فراہم کیں۔اس ہیلتھ کیمپ سے 150 سے زائد افراد نے فائدہ اٹھایا۔کیمپ میں موجود ممتاز روٹیرین ممبران میں سابق ڈسٹرکٹ گورنر روٹیرین ڈاکٹر راکیش پرساد،کنوینر روٹیرین ڈاکٹر سوجیت کمار،صدر روٹیرین راج کشور سنگھ،روٹیرین اجیت کمار سنہا،روٹیرین نتیش مشرا،روٹیرین بلیرام جی،روٹیرین نرنجن کمار اور روٹیرین شریک حیات سنگیتا شامل تھے۔

مدرسہ غریب نواز سمستی پور میں جلسہ دستار بندی، مولانا نوشاد عالم رضوی

سمستی پور (پریس ریلیز) مدرسہ غریب نواز واجد پور سمستی پور میں غریب نواز کانفرنس بموقع جلسہ دستار حفاظ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی حضرت مولانا سراج الدین مصباحی مہنار شریف، زیر صدارت۔ ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت مولانا نوشاد عالم رضوی مہتمم مدرسہ غریب نواز وحضرت مولانا عبدالمالک رضوی ناظم اعلی مدرسہ غریب نواز سمستی پور نے فرمائی۔ استاذ الحفاظ حضرت حافظ وقاری رفیق صاحب بنگھارا نے تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز کیا۔ مصلح قوم وملت حضرت مولانا اظہار اشرف صاحب اشرفی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جس کا بچہ حافظ قرآن ہوگا تو اللہ تعالی کل قیامت کے دن اس کے والدین کے سر پر سونے کا تاج پہنائے گا۔ حضرت مولانا ابونصر مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر ماں باپ آپ سے ناراض ہیں

تو مزارات پر لاکھوں کی چادریں چڑھانا بے سود ہوگا اللہ ورسول کی خوشی ماں باپ کی رضامندی میں پوشیدہ ہے۔ خطیب الہند حضرت مولانا ڈاکٹر روح الامین صاحب جبل پور مدھیہ پریش نے اپنے خطاب میں کہا کہ غیر مسلم مفکرین قرآن پڑھ کر ایمان لا رہے ہیں اور دنیا کے ہر بڑے سائنس داں قرآن پاک پڑھ کر ترقی کی نئی نئی راہیں ہموار کر رہے ہیں اور دنیا میں سب سے زیادہ جو کتاب پڑھی جاتی ہے وہ قرآن پاک ہے۔ شہنشاہ خطابت فاضل علم وحکمت حضرت مولانا عمر نورانی صاحب گیا بہار نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواجہ غریب نواز نے اسلام تلوار چلا کر نہیں قرآن سنا کر پھیلایا ہے۔ نقابت کے فرائض نقیب اہلسنت حضرت غلام ربانی رونق سمستی پور نے بڑے اچھے انداز میں انجام دیئے۔ شہنشاہ ترنم حضرت رضوان احمد دربھنگہ، شہنشاہ نغمات حضرت سیف رضا سیف سمستی پور، شاہکار ترنم حضرت حافظ طیب صاحب مست علی پور سمستی پور، مداح خیر الانام حضرت حافظ وقاری نسیم صاحب دوبہا، مداح رسول حضرت شکیل نوری دلسنگھ سرائے نے اپنے نعتیہ کلام سے سامعین کو محظوظ ولطف اندوز کیا۔ گاؤں اور شہر کے معزز علمائے کرام میں حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی مرکزی مظفر پوری، حضرت مولانا ممتاز صاحب شیورہ، مولانا شفیق اللہ مصباحی بنگھارا، حافظ کلیم صاحب سردار گنج، مولانا شریف صاحب گنج بازار، مولانا اکرم مرکزی دلسنگھ سرائے، مولانا ممتاز پر نپورہ، مولانا چمن قادری مصباحی دلسنگھ سرائے، مولانا قمر عالم شیخ ٹولی بہادر پور، مولانا الیاس بہادر پور، حافظ شہید اعظم گرسیسے، حافظ شمشیر دلسنگھ سرائے، حافظ ثناء المصطفی سرحد ابن مولانا نوشاد رضوی، حافظ غلام غوث کریمی نگر، حافظ غلام سرور بنگھارا، حافظ حیدر بنگھارا، حافظ فیروز بنگھارا، حافظ جہانگیر گنگٹی، مولانا افضل محمدی پور، مولانا فیروز نیا ٹولہ، حافظ نسیم دوبہا، حافظ صدام دوبہا، حافظ عامل ملک علی پور، حافظ اصغر کلیمی نگر، مولانا شوکت مرگنگ پار، مولانا شہاب الدین سرحد، مولانا محمود ششوا، صوفی حدیث تیغی گرسیسے، حافظ اظہار ٹرش پور، حافظ امجد گرسیسے، حافظ شاکر گرسیسے، حافظ طاہر شیر پور، حافظ شہید اعظم گرسیسے، حافظ نوشاد بوچہاں، حافظ رضوان سرحد، ہمدرد قوم وملت سیٹھ امجد صاحب کانچہ بہادر پور، فردوس رضوی مکھیا جی تاجپور صاحبان بھی شریک محفل ہوئے۔ صلوۃ وسلام اور حضرت مولانا عمر نورانی گیا بہار کی دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

بہار کو نا سمجھنے کی غلطی نہ کریں: چترنجن

پٹنہ، 23 فروری (یو این آئی) بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ترجمان چترنجن گگن نے وزیر اعظم نریندر مودی کے کل بہار کے دورے پر سخت رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی بہار کو نا سمجھنے کی غلطی نہ کرے، یہ ایک پسماندہ ریاست ضرور ہے لیکن اس کی دانشورانہ طاقت کا ڈنکہ پوری دنیا میں بجتا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے اتوار کو کہا کہ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ کسان سمان یوجنا، جو 2019 سے مسلسل چل رہی ہے، اسے بار بار صرف اپنی شبیہ کو بڑھانے کے لیے ایک تہوار کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ جبکہ حقیقت میں یہ کسانوں کی تذلیل کرنے والی یوجنا ہے۔ کسان سمان کے نام پر جو 16 روپے 60 پیسے دیے جاتے ہیں، اس میں دو کپ چائے بھی نہیں ملتی۔ اگرچہ کسان سمان کے نام پر بڑی رقم کی تشہیر کی جاتی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ کسان سمان کے نام پر صرف 500 روپے ماہانہ دیئے جاتے ہیں جو کہ زرعی مزدوروں کی یومیہ اجرت کے برابر ہے۔ مسٹر گگن نے کہا کہ جس طرح سے وزیر اعظم کے بھاگلپور دورے کی تشہیر کی جا رہی ہے وہ بہار کو الجھانے کا صرف پروپیگنڈہ ہے۔ بھاگلپور کے لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ 2014 میں ہی اس وقت کے مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے بھاگلپور اور دربھنگہ میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کھولنے کا اعلان کیا تھا، اس کا کیا ہوا؟ وارث علی گنج - نوادہ - تلئیہ ریلوے لائن کو دوگنا کرنا جس کا کل افتتاح ہونے جا رہا ہے، 2016 کا منصوبہ ہے جو مارچ 2021 میں مکمل ہونا تھا اور مرکز کی لاپرواہی کی وجہ سے چار سال بعد مکمل ہوا تھا۔ دیگر اسکیمیں جن کا افتتاح کیا گیا وہ بھی صرف دکھاوے کے لیے ہیں۔

فلموں میں کام دلانے کے بہانے عصمت دری کرنے والے کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی ۲۳ فروری (یو این آئی) تھانے میں پولیس نے ایک شخص کے خلاف ایک 34 سالہ خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر فلم انڈسٹری میں اداکاری کی پیشکشیں حاصل کرنے کے بہانے متعدد مواقع پر عصمت دری کرنے کا کیس درج کیا ہے، حکام نے اتوار کو بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک اور خاتون، اس کے شوہر اور ان کی بیٹی کو بھی متاثرہ کو دھمکی دینے اور بلیک میل کرنے کے الزام میں ملزم بنایا گیا ہے، جو کہ درج فہرست ذات سے تعلق رکھتی ہے اور تھانے شہر کے ماجیواڑا علاقے کی رہنے والی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ تھانے ضلع کے کپور باوڑی پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے بتایا کہ ملزم خاتون کا متاثرہ سے تقریباً تین سال قبل رابطہ ہوا اور اس نے فلم انڈسٹری میں اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگوں سے رابطے رکھنے کا دعویٰ کیا۔ متاثرہ خاتون کو بڑا اسٹار بنانے کا وعدہ کرنے کے بعد وہ اپنی شکار کو سنگا پور لے گئی جہاں اس نے اس کا تعارف ایک شخص سے کرایا اور دعویٰ کیا کہ وہ ایک بااثر شخص ہے۔ یہ شخص متاثرہ لڑکی کو سنگا پور میں اپنے گھر لے گیا اور اسے مشروبات پیش کیے۔ اہلکار نے بتایا کہ اس نے مبینہ طور پر وہاں اس کے ساتھ ساتھ ممبئی اور دیگر مقامات کے ہوٹلوں میں مختلف مواقع پر اس کی عصمت دری کی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم خاتون نے متاثرہ کو مرد کے ساتھ قابل اعتراض حرکتیں کرتے ہوئے فلمایا اور اسے بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ بعد میں، ملزم خاتون، اس کے شوہر اور اس کی بیٹی نے متاثرہ کو بار بار فون کیا، اسے ہراساں کیا اور اسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ افسر نے بتایا کہ ملزم نے متاثرہ کے ساتھ اس کی ذات پر بدسلوکی بھی کی۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے ہفتہ کو چار ملزمان کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت عصمت دری، مجرمانہ دھمکی اور دیگر الزامات کے ساتھ ساتھ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

مسلمان اپنے بچوں کو پہلے دینی تعلیم سے آراستہ کریں: قمر مصباحی

مدرسہ رضویہ فیض العلوم بسہیا شیخ ٹولے گڑھوا میں تقریب تقسیم انعامات ومجلس استقبالیہ سے قمر مصباحی کا خطاب

(شیوہر/نمائندہ) دینی تعلیم کی اہمیت وفضیلت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا حصول مسلمانوں پر فرض ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو پہلے دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔ مذکورہ باتیں بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے مدرسہ رضویہ فیض العلوم بسہیا شیخ ٹولے گڑھوا کے سالانہ امتحان کے نتائج کے موقع پر منعقدہ تقریب تقسیم انعامات ومجلس استقبالیہ سے دوران خطاب کہیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ جس قوم نے بھی تعلیم کی اہمیت کو سمجھا اور اسے حاصل کیا آج وہی قوم دنیا پر حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور ٹکنالوجی کا دور ہے لیکن عام تعلیم کی اہمیت کم نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے اپنے بچوں کو حافظ، قاری، عالم اور مفتی بنانے کے ساتھ ساتھ انجینئرنگ، وکالت، ڈاکٹری اور مختلف جدید علوم کی طرف متوجہ کریں جو آج کے دور کا لازمی تقاضہ ہے۔ ادارہ ہذا کے پرنسپل حافظ محمد ذاکر حسین رضوی نے کہا کہ علم وہ قلعہ ہے جو دو جہاں میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ حافظ اشتیاق القادری نے کہا کہ علم دین حاصل کرنا ہمارے لیے سعادت مندی کی علامت ہے۔ تقریب کا آغاز حافظ محمد ابوشحمہ کی تلاوت سے ہوا۔ حافظ محمد انضمام الحق نے نعت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین گلدستہ پیش کیا۔ انعام پانے والوں اول میں محمد اطہر رضا بن محمد ذاکر حسین، دوم حیا فاطمہ بنت محمد ذاکر حسین، سوم تسنیم کوثر بنت مشکور احمد، محمد عیاں محمد رضوان، نصرت جہاں بنت محمد سمبیل، ام کلثوم بنت نذیر احمد، کہکشاں انجم بنت محمد عمیش، انجم سریا بنت محمد نذیر، سفینہ پروین بنت محمد انعام الحق کے نام شامل ہیں۔ صلاۃ وسلام کے بعد دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔ موقع پر سکریٹری محمد نذیر احمد، ممبر مشکور احمد، عبدالمعبود وغیرہ موجود تھے۔

یومِ خواتین اور یوم بہار کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ کی متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگ

ادیب پھنیشور ناتھ رینو کی یومِ پیدائش 4/مارچ 2025 کو رینو مہتسو منایا جائے گا

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) رینو مہوتسو، بین الاقوامی یوم خواتین اور یوم بہار 2025 کے حوالے سے، کلکٹریٹ میں ضلع مجسٹریٹ شری انیل کمار کی صدارت میں متعلقہ محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں آئندہ رینو مہوتسو، بین الاقوامی یوم خواتین اور یوم بہار 2025 پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر اینڈ کلچر آفیسر ارریہ کو ضلع مجسٹریٹ نے پروگرام کے خاکہ سمیت تمام ضروری تیاریوں کو بروقت یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ پروگرام کی کامیابی کے لئے تمام معاون محکموں کے عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رینو مہوتسو 2025 کا انعقاد 04 مارچ 2025 کو ادیب پھنیشور ناتھ رینو کے یوم پیدائش کے موقع پر کیا جائے گا۔ اسی طرح خواتین کا عالمی دن 08 مارچ 2025 کو اور یوم بہار 222025 مارچ 2025 کو رینو مہتسو منایا جائے گا۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل آفیسر فاربس گنج، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ارریہ اور متعلقہ افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔

پولیس ہفتہ پروگرام ڈی ایس پی سے لے کر تھانیدار تک خون عطیہ کیا

ڈی ایس پی نے کہا خون دینے سے بڑا کوئی دان نہیں ہے

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) بہار پولیس ہفتہ پروگرام کے دوران، سمستی پور کے پولیس اہلکاروں نے اتوار کو خون عطیہ کیمپ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس خون عطیہ کیمپ میں ڈی ایس پی سے لے کر تھانیدار تک سبھی نے خون کا عطیہ دیا۔ صدر اسپتال کے احاطے میں واقع بلڈ بینک کے احاطے میں منعقدہ اس پروگرام میں دوپہر ایک بجے تک پولیس کے 50 سے زائد اہلکاروں نے خون کا عطیہ دیا، جب کہ کئی لوگ اب بھی خون کا عطیہ دینے کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ اس موقع پر ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی کے کے دیواکر کے علاوہ لائن ڈی ایس پی سنیل کمار وبھوتی پور تھانہ انچارج آنند کمار کشیپ، ہلئی تھانہ انچارج راہل کمار، میجر سارجنٹ بپل کمار، ابھیجیت کمار ستیش، ایس سی/ایس ٹی تھانہ انچارج آر کے بھارتی، نرنجن کمار سنگھ، مفصل تھانہ کے سریش کمار یادو، ابھے نارائن سنگھ کے علاوہ بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں نے اس موقع پر خون کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر پولیس لائن کے ڈی ایس پی سنیل کمار نے بتایا کہ بہار پولیس ہفتہ کے موقع پر سمستی پور میں کئی پروگرام چلائے جا رہے ہیں جس کے تحت اتوار کو صدر اسپتال کے احاطے میں واقع بلڈ بینک کے احاطے میں پولیس اہلکاروں کے ذریعہ خون کا عطیہ کیا جا رہا ہے۔ اس خون کے عطیہ کیمپ میں ضلع بھر سے پولیس اہلکار حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون عطیہ کرنے سے بلڈ پریشر اور شوگر جیسی بیماریاں نہیں ہوتیں۔ اس موقع پر صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر گریش کمار نے کہا کہ ہر افراد کو 6 ماہ میں کم سے کم ایک بار خون عطیہ کرنا چاہیے۔ خون عطیہ دینے میں کوئی حرج نہیں لیکن لوگوں کو صرف فائدہ ہوتا ہے۔ موقع پر خون عطیہ دینے والے پولیس اہلکاروں کو خون کا عطیہ دینے کے بعد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے قواعد کے مطابق گلوکوز، مٹھائی وغیرہ دی گئی۔ دوسری جانب خون کے عطیہ سے قبل پولیس اہلکاروں کی جانب سے شراب نوشی سے دور رہنے اور ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کے حوالے سے بیداری ریلی بھی نکالی گئی۔

کوہلی ون ڈے میں 14000 رن بنانے والے تیسرے بلے باز بنے

دبئی، 23 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی ایک روزہ کرکٹ میں 14 ہزار رنز مکمل کرنے والے تیسرے بلے باز بن گئے ہیں۔ وراٹ کوہلی نے یہ ریکارڈ اتوار کو دبئی میں پاکستان کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں بنایا۔ انہوں نے یہ تاریخی کارنامہ محض 287 اننگز میں انجام دیا۔ کوہلی نے ہندوستانی لیجنڈ سچن تندولکر کا 350 اننگز کھیلنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ سری لنکا کے کمار سنگاکارا نے 378 اننگز میں اپنے 14 ہزار رنز مکمل کیے۔ اس کے ساتھ ہی وراٹ ون ڈے کی تاریخ میں 14000 رنز کا ہندسہ عبور کرنے والے تیسرے بلے باز بن گئے۔ وہ جون 2017 میں 175 اننگز میں 8000 ون ڈے رنز مکمل کرنے کے بعد 1000 رنز کا سنگ میل عبور کرنے والے تیز ترین بلے باز ہیں۔ وہ جلد ہی کمار سنگاکارا (234,14) کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر پہنچ سکتے ہیں۔ سچن تندولکر 426,18 رنز کے ساتھ سرفہرست ہیں۔

تمام تکنیکی عہدیداروں کا جائزہ اجلاس اختتام پذیر ہوا

کشن نجم الحسنین ذکی

دفتر میں ضلع افسر وشال راج کی صدارت میں تمام تکنیکی افسران کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں، ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام اسکیموں/کاموں کا محکمانہ طور پر مختصر جائزہ لیا۔ ٹیکنیکل افسران کے کام کا جائزہ لینے کے دوران تمام ایگزیکٹو افسران اور ایگزیکٹو انجینئرز کی ذمہ داریوں، کاموں اور کامیابیوں کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران، تکنیکی افسران/انجینئروں نے کشن گنج ضلع کے تحت انفراسٹرکچر کی تعمیر کے کاموں پر ایک ایک کرکے اپنے محکمانہ منصوبوں/کاموں کے بارے میں معلومات دیں۔ پوٹھیا بلاک کے تحت پوٹھیا لنک روڈ کے تیسرے کلومیٹر میں دریائے گودی پر ہائی لیول آر سی سی پل (323 X .00M) کا 85٪ فاؤنڈیشن اور 60٪ سب اسٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ کام کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مذکورہ اسکیم کی تکمیل کی تاریخ انتظامی محکمہ نے 2025.05.22 مقرر کی ہے۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر کم او ایس ڈی کندن کمار سنگھ، مختلف ضلعی سطح کے محکموں کے افسران، ایگزیکٹو آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ڈویژن، ایل اے ای او، رورل ورکس اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

مدرسہ انوار العلوم بیت باڑی میں وسطانیہ امتحان پرامن ماحول میں جاری

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

دیگھل بینک بلاک حلقہ کے تحت مدرسہ انوار العلوم بیت باڑی میں وسطانیہ ایویلویشن امتحان پرامن ماحول میں لیا جا رہا ہے اس ضمن میں مدرسہ انوار العلوم بیت باڑی کے صدر مدرس مولانا جلال الدین نے کہا کہ کل چودہ طلباء وطالبات شریک امتحان ہیں اور وسطانیہ ایویلویشن امتحان 2025 پرامن ماحول میں لیا جا رہا ہے اور بورڈ کے ذریعے دیے گئے احکامات کے مطابق امتحان لیا جا رہا ہے اس طرح کے امتحانات طلبہ وطالبات کا پہلا زینہ ہوتا ہے ان کے اندر تعلیم کا جذبہ وشوق مزید بڑھتا ہے موجودہ دور میں اعلی تعلیم کے ساتھ بہتر تربیت کی سخت ضرورت ہے اور جب تک ہم اپنے بچوں کی درست تربیت نہیں کرینگے ان کا اخلاق وکردار بہتر نہیں ہوگا اور ہر دور میں تعلیم کی اہمیت وافادیت کا اعتراف کیا گیا ہے اس لیے ہمارا دینی وملی فریضہ ہے کہ اپنے بچوں کے مستقبل کی فکر کریں اور ان کی تعلیم وتربیت کا نظم کریں اس موقع پر صدر مدرس مولانا جلال الدین معاون مدرس مولانا افتخار ماسٹر صدام حسین خرد ماسٹر صدام کلاں وغیرہ موجود تھے۔

مدرسہ اسلامیہ تجوید القرآن منیاڈیہ کا سالانہ انعامی واختتامی اجلاس عام کل

سیتامڑھی (نمائندہ) مدرسہ اسلامیہ تجوید القرآن منیاڈیہ سیتامڑھی کا سالانہ انعامی واختتامی اجلاس عام مورخہ 25 فروری 2025ء مطابق 26 شعبان المعظم 1446ھ بروز منگل بعد نماز مغرب تا وقت اختتام بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ جس میں ملک کے مقتدر علماء کرام شرکت فرما رہیں ہیں۔ اس اجلاس کی سرپرستی ملک کے مشہور عالم دین امارت شرعیہ کے قاضی مولانا عمران صاحب قاسمی کرینگے۔ مولانا خورشید عالم قاسمی کی قیادت اور حضرت مولانا ضیاء الدین قاسمی کی قیادت میں اس اجلاس کا انعقاد ہوگا۔ بحیثیت مقررین مفتی رضاء الدین صاحب حیدرآباد۔ مولانا عبدالخالق قاسمی استاذ مدرسہ طیبہ منت نگر مادھو پور مظفر پور رکن انڈین جرنلسٹ دہلی کی شرکت ہوگی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا عمر قاسمی منیجر الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ مادھو پور سلطان پور سیتامڑھی شریک ہو رہے ہیں اجلاس کا باضابطہ آغاز قاری عبدالسمیع شیخ القراء دارالعلوم بالا ساتھ سیتامڑھی اپنے تلاوت پاک سے کرینگے۔ جبکہ رسالت مآب میں نعت پاک کا گلدستہ قاری راشد ضیاء مظفر پوری پیش کرینگے۔ نظامت کے فرائض نوجوان عالم دین مولانا غلام ربانی قاسمی مولانا شاداب انور مشترکہ طور پر انجام دینگے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں قمر الزماں۔ انوار الحق۔ محمد ہاشم۔ محمد مشتاق۔ محمد ذاکر۔ محمد زبیر۔ حافظ محمد سلطان۔ حافظ محمد اظہر۔ حافظ محمد ارشد۔ حافظ محمد راشد۔ محمد نعمت علی۔ پپو۔ محمد افروز۔ محمد شہاب الدین۔ سمیت دیگر لوگ مصروف ہیں

الحسن ٹیچرز ٹریننگ کالج میں اجتماعی بھوج کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) الحسن ٹیچرس ٹریننگ کالج چکبہاءالدین دلسنگھ سرائے میں سال دوم کے ڈی ایل ایڈ کے طلبہ کی طرف سے ایک اجتماعی دعوت کا اہتمام پروفیسر اسنہلتا، پروفیسر نشانت کمار اور کمار روہت کے مشترکہ کوآرڈینیشن میں کیا گیا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل اے رحمان نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے طلباء میں ٹیم اسپرٹ پیدا ہوتا ہے۔ ڈی ایل ایڈ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ امریندر کمار جھا نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام کے ذریعے طلباء اور اساتذہ کے درمیان محبت اور ہم آہنگی کے جذبات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ کالج کے سکریٹری احتشام فریدی، انتظامی کمیٹی کے اراکین مسرور اختر فریدی، افتخار فریدی عرف سونو، مدثر نذر، ریاض احمد پروفیسر محمد حامد، سوجیت پرکاش ورما، محمد انعام الدین، کامنی کماری، دیپک کمار جھا، مہالکشمی کماری، پنکج کمار، شیو شنکر شرما، اکبر القادری احمد، جانثار انور، سرفراز احمد محمد حسیب، رام لکشمن پاسوان، عبیدالرحمن اور تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے طلباء اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں وپن، انیل، ہریتھک، منصور، اویناش، نیہا، ریچا، شویتا، پوجا، ٹونی، انو، فلک منیشا، نوتن، راج کماری، مایاوتی، ریکھا، رونق، پرمیلا، کرشنا، خوشبو، نغمہ، شائستہ، بدھن، عامر، چاندنی جوتی سمیت تمام طلباء وطالبات پیش پیش تھے

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ماں کی طرح مادری زبان سے محبت بھی بے لوث ہونی چاہیے۔شہاب ظفر اعظمی

عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی میں تقریب کا اہتمام

(پٹنہ۔ پریس ریلیز) ’’اردو مادری زبان کی حیثیت سے ہماری رگوں میں داخل ہے۔ اگر ہم اپنی ماں سے محبت کرتے ہیں تو زبان سے محبت ہمارے خون میں شامل ہونا چاہیے، یہی ماں سے محبت کی دلیل ہے۔ضرورت ہے کے ہم اپنے گھروں میں ایسا ماحول بنائیں کہ بچوں میں خودبخود اردو پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔انہیں ماں سے زبان ملتی ہے جسے جلا بخشنے کے لئے رسائل وجرائد اور ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ہمیں مادری زبان کو مضبوط کرنے کے لئے ابتدائی اور ثانوی سطح پر بچوں کو اردو سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔محض پتیوں پر چھڑکاؤ سے اس زبان کا بھلا نہیں ہو سکتا‘‘۔ان خیالات کا اظہار شعبہ اردو میں منعقد یوم مادری زبان کی مناسبت سے منعقد کی گئی تقریب میں معروف استاد اور سابق صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی نے کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس زبان سے کسی بھی شعبے میں ترقی حاصل کرنا آسان ہوجاتا ہے یہ آپ کی ترقی میں رکاوٹ نہیں۔انہوں نے اپنی کامیابی کے لیے اردو زبان وادب کی تعلیم کو بنیاد قرار دیا۔واضح رہے کہ مورخہ ۲۲ فروری کو شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی کے سیمنار ہال میں بین الاقوامی یوم مادری زبان تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں اساتذہ وطلبہ کے علاوہ شعر وادب کی اہم اور معتبر شخصیات نے شرکت کی۔صدر شعبہ عربی ڈاکٹر سرور عالم نے زبان کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’اردو ہماری تہذیب وتمدن کی زبان ہے۔ اس سے دوری گویا اپنی تہذیب سے دوری ہے۔انگریزوں نے ہماری تہذیب کو ختم کرنے کے لیے ہماری زبان کو نشانہ بنایا۔اردو ایسی زبان ہے جو تہذیب کے ساتھ دوسری زبانوں کے تحفظ میں بھی تعاون کرتی ہے‘‘۔معروف شاعر اور ادیب ڈاکٹر عطا عابدی نے کہا کہ اردو کے زوال کی ایک وجہ احساس کمتری ہے۔میرا تجربہ یہ ہے کہ جن محکموں میں اردو میں کام کرنا شروع کیا وہ محکمہ زیادہ بہتر بن گیا۔انہوں نے طلبہ کو کہا کہ آپ احساس کمتری سے نکلیں اور فخر ومسرت کے ساتھ اس زبان کو ترقی کی بنیاد بنائیں۔شاعر وادیب جناب ثناءاللہ دوگھروی نے کہا کہ انسان کے حافظہ اور تخلیقیت کے فروغ ونشونما میں ہماری مادری زبان سب سے معاون ہوتی ہے۔مادری زبان ہمارے شعور اور ذہن کو بہتر طور پر جلا بخشتی ہے۔زبان سے روزگار کا تعلق ہے یہ سچ ہے مگر زبان صرف روزگار کے لیے نہیں ہے۔اس سے جذباتی اور ذہنی رشتہ بھی مضبوط ہوتا ہے۔اس موقع پر ایم اے سال اول ودوم کے طلبہ وطالبات نے بھی مادری زبان اردو کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار شعر ونثر میں کیا اور کہا کہ ہمارا علمی تہذیبی اور مذہبی اثاثہ اردو میں محفوظ ہے۔اس لیے اس کو بچانے کے لیے بھی اردو کی ترقی ضروری ہے۔مگر ہم دوسری زبانوں کے مقابلے میں اپنی مادری زبان سے کم محبت کرتے ہیں۔کچھ طالبات نے یہ بھی کہا کہ زندگی میں ترقی وکامیابی کے لیے زبان کا سطحی علم کافی نہیں ہے۔صحافت ادب یا کسی بھی امتحان میں کامیابی کے لیے زبان پر عبور ہونا چاہیے۔امسال یوم مادری زبان کا سلور جوبلی سال ہے اور اس کا تھیم ملٹی لنگول اور بین العلومی علم کا فروغ ہے۔متعدد زبانوں کی واقفیت کامیابی کے نئے نئے دروازے کھولتی ہے۔زبانیں ہمیں کامیابی سے نہیں روکتیں۔تقریب میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی نے ادا کیے جبکہ نظامت واصف علی معظمی نے کی۔حاضرین اور مہمانوں کے لیے اظہار تشکر کا فریضہ ڈاکٹر عشرت صبوحی نے انجام دیا۔آخر میں شعری نشست کا لطف دیتے ہوئے تمام مہمانوں نے اردو کے موضوع پر اپنی نظمیں سنائیں اور اپنے غزلیہ کلام سے بھی نواز۔اس موقع پر کثیر تعداد میں اساتذہ طلبہ وطالبات، ریسرچ اسکالرز اور عظیم آباد کے اہل علم نے شرکت کی۔

عازمین حج کو دفتر مجلس العلماء نوادہ میں علماء کرام نے حج کی ضروری باتیں ذہن نشین کرایا

نوادہ 23 فروری محمد سلطان اختر۔۔مبارک سفر حج میں جانے والے خوش نصیب عازمین حج وعازمات حج کو حج کمیٹی آف انڈیا اور بہار ریاست حج کمیٹی کی ہدایت کے مطابق یک روزہ حج تربیتی کیمپ میں حج کے اہم ضروری بنیادی معلومات سمجھایا گیا تاکہ دوران حج و عمرہ عازمین حج کو پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔مجلس العلماء والامہ فاؤنڈیشن ضلع نوادہ کے آفس سکریٹری مفتی محمد عنایت اللہ قاسمی نے بتایا کہ حج تربیتی پروگرام دفتر مجلس العلماء والامہ فاؤنڈیشن نوادہ بوڑھیا ہوٹل گلی انصار نگر نوادہ میں زیر صدارت مفتی محمد اسرائیل قاسمی مہتمم مدرسہ قاسم العلوم تعلیم آباد تکیہ نوادہ و سابق صدر مجلس العلماء والامہ,, ضلع نوادہ منعقد کیا گیا۔ اسرائیل قاسمی فرائض حج اور واجبات حج خوبصورت انداز میں سمجھاتے ہوءے بتایا کہ حج کے دنوں میں احرام کی حالت میں خوشبو لگانا مرد کے لیے سلا ہوا کپڑا پہننا، مرد کا سر اور چہرہ کا ڈھانکنا اور عورت کا چہرہ ڈھانکنا، بال اور ناخن کاٹنا، صحبت کرنا، شکار کرنا یا شکاری کی طرف اشارہ کرنا اپنے بدن سے جو مارنا منع ہے۔ پانچ دن کے اعمال حج الحاج قاری انور ذکی صاحب نے بتایا انہوں نے کہا کہ خانہ کعبہ کا چکر لگانا، صفا اور مروہ کے درمیان میں دوڑنا منی میں ظہر عصر مغرب عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا نو ذی الحجہ کو عرفات پہنچنا شیطان کو کنکریاں مارنا پھر سر منڈوانا اور عورت کا بال کٹوانا قربانی کرنا طواف زیارت کرنا وغیرہ اعمال اہم اور ضروری ہیں۔عمرہ، مسجد نبوی کی زیارت کا طریقہ مفتی مسرور اکرم امام وخطیب مسجد بیت المکرم محلہ چمن پر پکری برانواں نے بہت اچھے انداز میں سمجھایا، مسجد قبلتین میں نماز پڑھنے، ریاض الجنہ میں نماز پڑھنے، مسجد نبوی میں 40 نمازیں پڑھنے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزضہ اقدس کا زیارت کرنے اور صلاۃ وسلام پڑھنے کے طریقہ کو تفصیل سے سمجھایا۔ڈاکٹر حاجی سیف الرحمن نے عازمین حج وعازمات حج کو احرام باندھنے کا طریقہ احرام باندھ کر کے دکھلایا اور بتایا ساتھ ہی کیا کیا لے جانا ہے کیا نہیں لے جانا ہے ساری باتیں بتلائی۔ جب کہ نظامت مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سیکریٹری مجلس العلماء والامہ فاؤنڈیشن نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ڈاکٹر پروفیسر عتیق احمد نے عازمین حج وعازمات حج کو بتایا کہ اس ایک روزہ حج تربیتی پروگرام میں حج کی ضروری بنیادی چیزیں ذہن نشیں کرادی گ ءی تاکہ رمضان المبارک کے مہینے میں فرائض واجبات، ممنوعات احرام اور کچھ اہم دعائیں اصطلاحات وغیرہ زبانی یاد کرسکیں۔آخر میں قاری انور ذکی کی دعا پہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔اس اہم پروگرام میں جناب ماسٹر قمر الدین صاحب، ڈاکٹر عبدالواحد صاحب، جناب افتخار صاحب، سید اصفہان صاحب، ڈاکٹر شبیر احمد صاحب، جناب سرتاج صاحب، جناب اسلام صاحب، جناب مختار صاحب، جناب منور حسین صاحب جناب جمیل صاحب، محمد انعام اللہ وغیرہ قابل ذکر شخصیات موجود تھے

ریڈینس نے جس راہ کا انتخاب کیا ہے وہ قابل ستائش ہے جہاں دین اور دنیا دونوں کی سلامتی کی کوشش کی جارہی ہے: التمش غازی

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ریڈینس پبلک اسکول کے سالانہ پروگرام میں شعبہ حفظ،،البصائر،، کے پانچ طلباء اور دو طالبات کی سروں پر دستار باندھی گئی، ریڈینس پبلک اسکول کے سالانہ پروگرام میں مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے سمستی پور کے ایم ایل اے اختر الاسلام ،،شاہین،، آئی اے اے ایس التمش غازی اور رضیہ السلام عرف رجو بھائی نے شرکت کی۔سالانہ پروگرام کا آغاز عالیہ تسنیم (درجہ ششم) نے تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز کیا جبکہ اردو ترجمہ قتادہ دانش (درجہ اول) ہندی ترجمہ علیشہ امام (درجہ چہارم) اور انگریزی ترجمہ تاسفۃ انجم (درجہ سوم) نے پیش کئے، موقع پر سات نونہالوں حافظ طوبیٰ دانش، حافظہ خدیجہ اختر، حافظ محمد معصوم، حافظ توصیف ریاض، حافظ عمر عبداللہ رضوی، حافظ صالح عبداللہ اختر، حافظ ولد حبیب، کے سروں پر دستار شہر کے امام وخطیب وعلماء عظام نے باندھی، اور ریڈیس کی جانب سے ان حفاظ کرام کو تحفہ کے طور پر تفہیم القرآن کی مکمل 6 جلدیں عطا کی گئیں اس کے بعد حفاظ کرام نے دعا ختم القرآن اجتماعی طور پر پڑھیں، موقع پر، مولانا نوشاد قاسمی، مولانا محمود الحسن قاسمی مولانا ضیاء القمر فلاحی مولانا ڈاکٹر عبدالرب فلاحی، مولانا نظام الدین قاسمی، مولانا شاہد ندوی، قاری برکت اللہ، حافظ محمد یوسف، حافظ عنایت، مولانا جاوید ندوی، مولانا معین الرحمن نعمانی۔کو ریڈینس کی جانب سے ان تمام مہمانان خصوصی کی خدمت میں بھی شال اور مومنٹو پیش کئے گئے۔ریڈینس پبلک اسکول کے ڈائریکٹر تو قیر اختر نے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کے بچے ہمارا مستقبل ہیں، کچھ سوچ کر ہی آپ نے اپنے بچوں کو ہمارے حوالے کیا ہے

گھر سے لاپتہ تین معصوم بھائی بہن کی لاشیں کنویں سے برآمد

پولیس نے لیا ماں کو حراست میں، کمبل میں خون نظر آنے کی وجہ سے ماں پر شک ہوا

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ضلع کے چکمہسی تھانہ حلقہ کے تحت واقع گاؤں مالی نگر پنچایت کے وارڈ نمبر 8 میں ایک دردناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ گزشتہ رات گھر سے لاپتہ ہوئے تین معصوم بچوں کی لاشیں اتوار کی صبح ان کے گھر سے صرف 15 گز کے فاصلے پر واقع کنویں سے برآمد ہوئیں۔ تینوں معصوم بچے بہن بھائی ہیں، جاں بحق ہونے والے تینوں معصوم بچوں کی شناخت چندن کمار کے 6 سالہ بیٹے ترون کمار، 4 سالہ بیٹی تانیا کماری اور 2 سالہ بیٹے تنشک کمار کے نام سے ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے گاؤں میں سوگ کی للہر دوڑ گئی۔